گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین

دبئی محل روڈ، بہاول پور

فون نمبر 062-9330187

www.gdcwdmr.edu.pk

پراسپیکٹس 2025-26

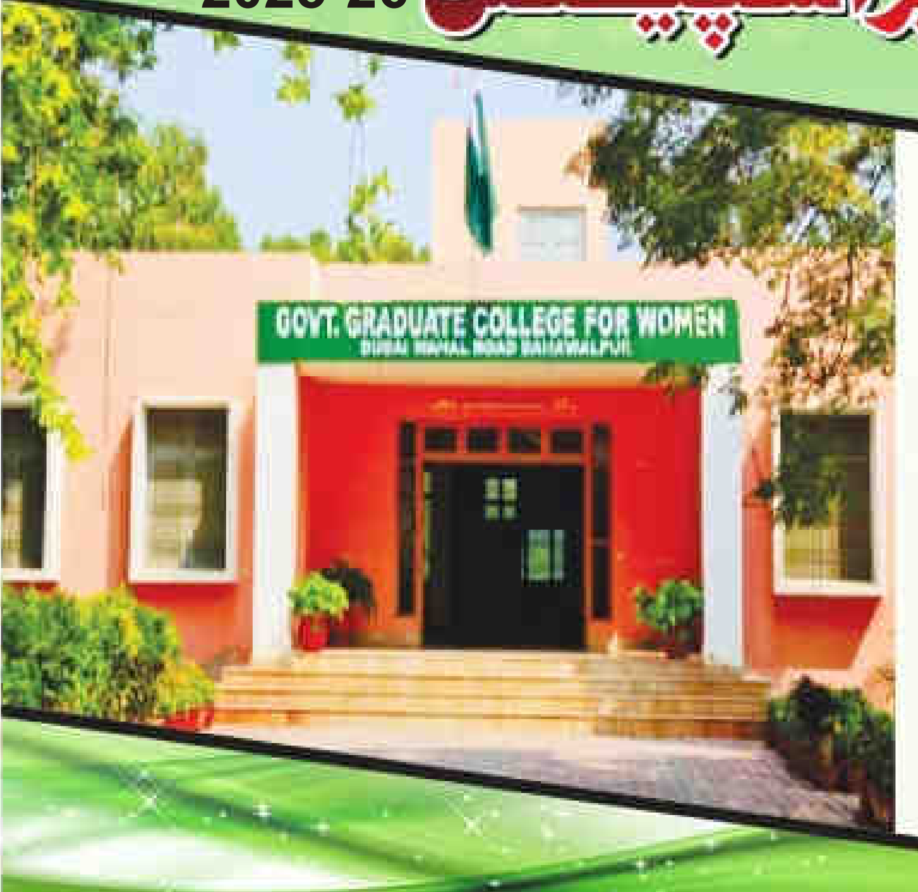

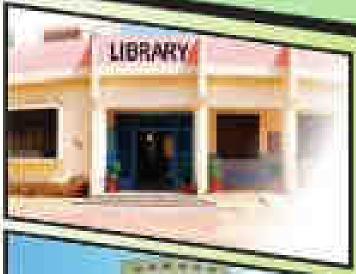

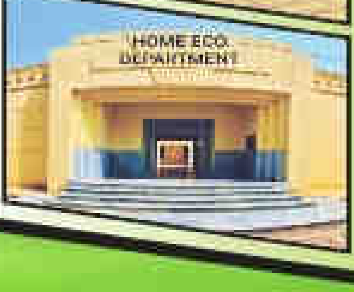

اولین مقاصد:

گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین دبئی محل روڈ بہاولپور ایک روشن مستقبل کا تخیّل اور قوم کی بیٹیوں کی فلاح و بہبود اور ان کی فکری نشو نما کی حتمی خواہش کا نام ہے۔ اس معزز ادارے کا خواب ہے کہ وہ معاشرے کو قابل اور پر اعتماد نوجوان خواتین فراہم کرے جن کی تعلیم اور تربیت جنوبی پنجاب کے انتہائی تجربہ کار اساتذہ نے کی ہو۔

نصب العین:

ادارے کا نصب العین طالبات کو علم اور آگاہی کے ہتھیاروں سے آراستہ کر کے عملی زندگی کی آزمائشوں اور چیلنجوں کے لئے تیار کرنا ہے۔ پاکستان کی 52 فیصد آبادی اس بات کی حقدار ہے کہ ان کی حوصلہ افزائی کی جائے اور ان کے اندر آگے بڑھنے کا حوصلہ پیدا کیا جائے تاکہ وہ ٹیکنالوجی کے اس دور میں اپنی اہمیت کو محسوس کر سکیں۔ ہم اپنے ادارے میں امیر و غریب میں تفریق کئے بغیر نہ صرف یکساں تعلیم پیش کرتے ہیں بلکہ نوجوان خواتین کو یہ بھی سکھاتے ہیں کہ وہ کس طرح محنت کریں، امیدوں کو پروان چڑھائیں، اعلیٰ خواب دیکھیں اور ان کی تکمیل کی سعی کریں۔

ادارے کے اہداف:

اس ادارے کا ہدف ایسا بہترین تعلیمی پروگرام و خدمات فراہم کرنا ہے جو طالبات میں اسلامی اقدار، صبر، ایمان اور انصاف کے جذبے کو پروان چڑھائے تاکہ وہ معاشرے کی متنوع ضروریات کو پورا کر سکیں۔ یہاں پری میڈیکل، پری انجینئرنگ، آئی ٹی، سوشل سائنس اور آرٹس جیسے مختلف مضامین پڑھائے جاتے ہیں یہ ادارہ خواتین میں بہترین تعلیم کے فروغ کیلئے کوشاں ہے تاکہ وہ نہ صرف اپنی متعیّن کردہ منزل حاصل کریں بلکہ وہ ملک کی باشعور اور مفید شہری ثابت ہوں۔

ادارہ طالبات کی انفرادی ترقی کے ذریعے اجتماعی اور قومی ترقی میں موثر کردار ادا کرنے کی جہد مسلسل میں مصروف ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْماً

پراسپیکٹس

گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین دبئی محل روڈ بہاولپور

سرپرست اعلیٰ: مسز سعدیہ حمید رحمانی

نگران ورہنمائی: مسز شازیہ صباحت

ترتیب ومشاورت: مسز ناظمہ اطہر

فوٹوگرافی: مس سعدیہ قریشی

داخلہ سیشن: 2025-26

فون نمبر : 062-9330187
website : www.gdcwdmr.edu.pk

فہرست

صفحہ نمبر	ترتیب	نمبر شمار
3	پیغام	1۔
3	کالج کا تعارف	2۔
4	طالبات کیلئے ضابطہ اخلاق	3۔
5	والدین کیلئے گزارشات	4۔
6	شعبہ جات/تدریسی عملہ	5۔
7	غیر تدریسی عملہ	6۔
8	معلومات ایسوسی ایٹ ڈگری دوسالہ پروگرام (ADP) اور چار سالہ پروگرام (BS)	7۔
8	داخلے کا طریقہ کار برائے تمام کلاسز	8۔
13	وظائف و دیگر مراعات	9۔
13	کالج شناختی کارڈ	10۔
13	لیبارٹریز	11۔
14	کالج حاضری، غیر حاضری اور رخصت کے قواعد	12۔
14	دوبارہ داخلہ اور کالج چھوڑنے کے قواعد	13۔
15	جرمانہ و تادیبی کاروائیاں	14۔
16	کالج یونیفارم	15۔
17	کالج امتحانات	16۔
18	کالج بس	17۔
18	ہم نصابی سرگرمیاں	18۔
18	کھیلیں	19۔
18	کالج میگزین	20۔
18	کالج کینٹین	21۔
19	کالج ڈسپنسری	22۔
19	لائبریری	23۔
20	کالج ہاسٹل	24۔
22	کامیابیاں اور اعزازات	25۔

پیغام

عورت کی تعلیم معاشرے کی اخلاقی، روحانی اور ذہنی تربیت کا ذریعہ ہے کیونکہ اس نے نسل انسانی کی تربیت کا فریضہ سرانجام دینا ہوتا ہے۔ اسلام مرد و عورت کی ذمہ داریوں کو متوازن انداز میں معاشرے کی ترقی اور نشوونما کے لئے استعمال کی ہدایت کرتا ہے تاکہ ان کا دائرہ کار علیحدہ علیحدہ ہو اور وہ کامل یکسوئی اور آزادی کے ساتھ خوش اسلوبی سے اپنی ذمہ داریاں ادا کرسکیں۔ خواتین کے علیحدہ تعلیمی ادارے کا قیام بھی اسی سلسلے کی اہم کڑی ہے تاکہ ان کی بہترین تعلیم و تربیت کو ممکن بنایا جاسکے۔ اب خواتین بھی تمام شعبہ ہائے زندگی میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا رہی ہیں۔ اور پاکستان میں تعلیم کے زیور سے آراستہ خواتین بہترین ماہرین کے حیثیت سے تعلیم، صحت، تجارت، بینکنگ انجینئرنگ وغیرہ کے میدان میں اپنی خدمات سرانجام دے رہی ہیں۔ جس سے کالجوں اور جامعات میں تعلیمی میدان میں مسابقت کا جذبہ پروان چڑھ رہا ہے۔ آج کے تعلیمی ادارے خوب سے خوب تر کی تلاش میں سرگرداں ہیں اور اپنے زیر تعلیم افراد کو بہتر سے بہتر سطح پر متعارف کروانے میں پیش پیش ہیں۔

جو لوگ خدمت علم میں شب و روز مصروف ہوتے ہیں انہیں دوسرے انسانوں پر فضیلت اور برتری حاصل ہوتی ہے۔ اور وہ قومیں جو علم کو اپنی بنیاد بناتی ہیں ان کے مقدر کا ستارہ آسمانوں میں جگمگاتا ہے۔ علم کو پھیلانے والے ہمیشہ مقدس گردانے گئے۔ خواہ وہ افراد ہوں یا ادارے۔ آج بھی تمدن انسان کی تاریخ میں تعلیمی ادارے روشنی کے مینار کی حیثیت رکھتے ہیں۔

پرنسپل

کالج کا تعارف

گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین دبئی محل روڈ کا قیام 1986ء میں عمل میں آیا۔ اس کی بنیاد انٹر کالج کے طور پر رکھی گئی۔ اور کلاسز کی ابتدا ایلیمنٹری ٹیچرز ٹریننگ کالج برائے خواتین کے مستعار حصے میں ہوئی۔ اس ادارے کا قیام وقت کی اہم ضرورت تھی۔ لہٰذا بہت جلد ٹیچرز ٹریننگ کالج کی عمارت میں تنگ دامنی کا احساس ہونے لگا۔ چنانچہ طالبات کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر صاحبزادہ فاروق انور عباسی نے دبئی محل روڈ پر کالج کی مستقل عمارت کے لئے 86 کینال کی وسیع اراضی عطیہ کے طور پر فراہم کی اور ساتھ ہی انٹر کالج کی تعمیر کے کام کا آغاز کردیا گیا۔ اس وقت بلڈنگ ایڈمن بلاک اور دو منزلہ انٹر بلاک پر مشتمل تھی۔ کچھ عرصہ بعد مضافاتی علاقوں سے آنے والی طالبات کے لئے ہاسٹل اور کینٹین کا آغاز بھی کردیا گیا۔ وقت کے ساتھ ساتھ طالبات کی تعداد میں اضافہ ہوتا چلا گیا۔ لہٰذا 1997ء میں کالج میں بی اے، بی ایس سی کی کلاسز کا آغاز کردیا گیا۔ اور 1998ء میں حکومت نے اس کی باقاعدہ منظوری دے دی اور ڈگری بلاک کا اضافہ کیا گیا۔ پھر یکے بعد دیگرے کالج ھذا میں نیو بلاک، فائن آرٹس بلاک، ہوم اکنامکس بلاک، نیو ایڈمن بلاک لائبریری اور کمپیوٹر لیب کا اضافہ ہوا۔ کشادہ کلاس رومز جدید سائنس لیبارٹریز اور اسلامک سینٹر کی پرسکون عمارت کے علاوہ کالج میں کھیلوں کے لئے وسیع اور خوبصورت گراؤنڈز موجود ہیں۔ کالج ھذا میں اردو، انگلش، فزکس، باٹنی، کیمسٹری، اکنامکس، ایجوکیشن، سرائیکی، شماریات اور نفسیات کے مضامین میں چار سالہ BS پروگرام کا آغاز کردیا گیا ہے۔ میٹرک کے امتحانات کے بعد کالج ہٰذا میں طالبات کیلئے فرسٹ ائیر پری کلاسز کا ہر سال اجراء کیا جاتا ہے۔ گزشتہ سال سے کالج ہٰذا میں فری MDCAT کلاسز کا آغاز کیا جا چکا ہے۔

علاوہ ازیں لائبریری میں مختلف موضوعات کی تقریباً 12 ہزار کتب موجود ہیں جن میں ہر سال معیاری کتب کا اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ 2020ء سے کالج میں ڈے کیئر سینٹر کا بھی آغاز کردیا گیا ہے تاکہ اساتذہ کرام ذہنی سکون کے ساتھ اپنے تدریسی فرائض بہتر طریقے سے انجام دے سکیں۔ کالج کی تین بسیں نہایت مناسب فیس پر طالبات کو ٹرانسپورٹ کی سہولت فراہم کرتی ہیں۔ کالج ھذا کی آفیشل ویب سائٹ www.gdcwdmr.edu.pk بھی فنکشنل کی جا چکی ہے جس میں کالج کے بارے میں تمام معلومات Upload کی جاتی ہیں۔ علاوہ ازیں کالج کے facebook page پر تمام اہم سرگرمیوں کی رپورٹ گاہے بگاہے پیش کی جاتی ہیں۔ کالج میں جدید تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے سمارٹ کلاس روم قائم کیا گیا ہے۔ جہاں Interactive Board اور ملٹی میڈیا کے ذریعے طالبات کو تعلیم دی جاتی ہے۔

طالبات کے لیے ضابطہ اخلاق و نظم و ضبط

طالبات میں ضابطہ اخلاق ونظم وضبط قائم رکھنے کے لیے ڈسپلن کمیٹی بنائی گئی ہے جو کہ مندرجہ ذیل اصولوں کی خلاف ورزی کرنے والی طالبات کو سزا اور جرمانہ عائد کرے گی۔خلاف ورزی کرنے والی طالبات کو کالج کونسل کے سامنے صفائی پیش کرنے کا پورا پورا موقع دیا جاتا ہے۔کالج کونسل کا فیصلہ حتمی ہوتا ہے اور اسے کسی عدالت میں چیلنج نہیں کیا جاسکتا۔نیز کالج کونسل کو یہ بھی اختیار ہوتا ہے کہ درج ذیل نظم وضبط کے اصولوں کی خلاف ورزی کرنے والی طالبہ کا نام کالج سے خارج کردے۔

اصول و ضوابط:

۱۔ کالج میں لیٹ آنے کی صورت میں پہلی بار وارننگ اور پھر ۲۰ روپے سے ۵۰ روپے تک جرمانہ ہوسکتا ہے۔

۲۔ طالبات کو کلاسز سے غیر حاضر رہنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

۳۔ کالج کی املاک کو نقصان پہنچانے کی اجازت نہیں ہوگی۔

۴۔ کالج نظم وضبط میں خلل اندازی کرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

۵۔ کسی بھی غیر اخلاقی یا مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔

۶۔ کالج کی طالبات کو کسی جگہ اور کسی وقت منشیات کے استعمال کی اجازت نہ ہوگی۔

۷۔ کسی طالبہ کو کالج کے پتہ پر ذاتی خط وکتابت کی اجازت نہ ہوگی۔کالج میں آنے والے تمام خطوط سنسر ہوں گے۔

۸۔ اساتذہ سے بدتمیزی کرنے والی طالبات کے خلاف ضابطے کے مطابق کاروائی کی جائے گی۔

۹۔ کالج میں ایک دفعہ آجانے والی طالبہ چھٹی ہونے سے پہلے واپس نہیں جاسکے گی۔

۱۰۔ ہر طالبہ کو کالج کی طرف سے جاری کردہ شناختی کارڈ تمام وقت گلے میں پہننا ہوگا۔

۱۱۔ کالج میں کوئی طالبہ **موبائل فون، کیمرہ**، فوٹو البم، میک اپ کا سامان، زیورات نہیں لائے گی۔موبائل فون برآمد ہونے کی صورت میں موبائل فون ضبط کرلیا جائے گا جو والدین کی تحریری درخواست کے بعد -/1000 روپے جرمانے کے بعد واپس کیا جائے گا۔

۱۲۔ یونیفارم کی پابندی نہ کرنے والی طالبات کو سزا اور جرمانہ کیا جائے گا۔

۱۳۔ بیرونی گیٹ کے پاس آنے اور باہر جانے یا باہر سے کوئی چیز منگوانے کی اجازت نہ ہوگی۔

۱۴۔ بغیر کام کے کلرک کے دفتر میں جانا منع ہوگا۔

۱۵۔ کالج میں کسی بھی قسم کی ذاتی پارٹی یا سالگرہ کرنا منع ہوگا۔

محترم والدین کے لئے گزارشات

کالج کے ڈسپلن کو برقرار رکھنے کے لیے کالج انتظامیہ کی والدین چند گزارشات ہیں تا کہ کالج کا نظم وضبط قائم رہ سکے۔

۱۔ طالبات کو کالج اوقات کار کی پابندی کا عادی بنائیں۔ کالج لگنے کے ۱۵ منٹ بعد گیٹ بند کر دیا جائے گا۔اور کسی طالبہ کو اندر آنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

۲۔ چھٹی کے بعد آدھے گھنٹے کے اندر طالبات کو کالج سے لے لیں۔ آدھے گھنٹے کے بعد کالج انتظامیہ ان کی حفاظت کی ذمہ دار نہ ہوگی۔

۳۔ طالبات کو یونیفارم کے بغیر کالج آنے کی اجازت ہرگز نہ دیں۔فروری کے مہینے میں داخلے جانے کے بعد اکثر طالبات بغیر یونیفارم کے آنا شروع کر دیتی ہیں جو کہ کالج ڈسپلن کی خلاف ورزی ہے۔ان دنوں میں پریکٹیکل کی کاپیاں چیک کرانی ہوں یا کوئی بھی دوسرا کام ہو طالبہ مکمل یونیفارم میں آئیگی اور چھٹی ہونے سے پہلے واپس نہیں جائے گی۔

۴۔ داخلے جانے کے بعد جب تک کلاسز جاری رہیں گی طالبات کی کالج میں حاضری یقینی بنائیں۔

۵۔ کالج اوقات کے دوران کسی بھی طالبہ کو باہر جانے کی اجازت نہ ہے۔خلاف ورزی کرنے والی طالبات کو کالج کونسل کے سامنے پیش کیا جائے گا اور اس کے فیصلے کو ماننا ہوگا۔

۶۔ اپنی بچی کو کالج سے کسی سہیلی کے گھر جانے کی اجازت نہ دیں۔طالبہ پر پابندی لگائیں کہ کالج کے بعد سیدھا گھر آئے۔

۷۔ کسی بھی ضروری کام یا کہیں جانے کے سلسلے میں تدریسی اوقات کے دوران طالبہ کو لینے نہ آئیں۔ کسی بھی صورت میں طالبہ کو چھٹی سے پہلے جانے کی اجازت نہ ہوگی۔

۸۔ اگر طالبہ گھر میں بتاتی ہے کہ کالج میں کوئی فنکشن ہے اس لئے بغیر یونیفارم جانا ہے تو برائے مہربانی کالج فون کر کے تصدیق کر لیں۔فنکشن کی اطلاع کیلئے عمومی طور پر کالج گیٹ کے باہر نوٹس بھی لگوا دیا جاتا ہے۔

۹۔ اگر طالبہ ٹرپ کے ساتھ باہر جانے کا بتا کر بغیر یونیفارم آنا چاہے تو آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ طالبات کو ٹرپ پر یونیفارم پہن کر جانا ہوتا ہے اور اس کے لئے والدین سے تحریری اجازت نامہ بھی لیا جاتا ہے۔

۱۰۔ طالبات کو باور کرائیں کہ کالج کی عمارت/فرنیچر اور لائبریری کی کتب قومی اثاثہ ہیں۔جن کو ضائع کرنا یا خراب کرنا قومی امانت میں خیانت ہے۔

۱۱۔ طالبات کو موبائل فون، کیمرے کالج لانے سے روکیں۔

۱۲۔ طالبات کو میک اپ کے استعمال اور جیولری پہن کر آنے کی اجازت نہیں ہے۔کالج آتے وقت طالبہ کو روزانہ چیک کر لیا کریں۔

۱۳۔ کالج واجبات بروقت ادا کریں۔فیسوں کے شیڈول کی پابندی نہ کرنے پر طالبات کا نام خارج/ جرمانہ کر دیا جائے گا۔

۱۴۔ یونیفارم میں جالی کا دوپٹہ، ریشمی، کڑھائی والے کپڑوں کی اجازت نہیں ہے۔ پاجامہ یا پاجامہ نما شلواریں پہننے کی بھی اجازت نہیں ہے۔ یونیفارم پر کسی قسم کی لیس لگانے کی بھی اجازت نہیں ہے۔

۱۵۔ جو طالبات گاؤن/عبایا پہن کر آنا چاہیں ان کے گاؤن کی حفاظت کیلئے آیا کا بندوبست بھی ہے۔

امید کی جاتی ہے کہ محترم والدین ان گزارشات کو بغور پڑھیں گے اور کالج انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں گے۔

پرنسپل

گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین

دبئی محل روڈ بہاولپور

شعبہ جات / تدریسی عملہ

پرنسپل	مسز سعدیہ حمید رحمانی	پروفیسر
وائس پرنسپل	مسز شازیہ صباحت	پروفیسر

فیکلٹی آف سائنس

شعبہ باٹنی:

۱۔ مسز نجمہ جبیں (صدر شعبہ)	ایسوسی ایٹ پروفیسر
۲۔ مسز صائمہ جاوید	اسسٹنٹ پروفیسر
۳۔ مسز خالدہ نزہت (ایم فل)	اسسٹنٹ پروفیسر
۴۔ مسز سمیعہ شبیر (ایم فل)	اسسٹنٹ پروفیسر
۵۔ مسز عنیزہ اسلم (ایم فل)	اسسٹنٹ پروفیسر

شعبہ ریاضی:

۱۔ مسز عطیہ بشیر (صدر شعبہ)	ایسوسی ایٹ پروفیسر
۲۔ مسز راحیلہ اقبال	ایسوسی ایٹ پروفیسر
۳۔ مسز ساجدہ فاطمہ (ایم فل)	اسسٹنٹ پروفیسر
۴۔ مسز عائشہ اظہر (ایم فل)	لیکچرار

شعبہ زوالوجی:

۱۔ مسز ثناء اختر (ایم فل)	اسسٹنٹ پروفیسر

شعبہ کیمیسٹری:

۱۔ مسز ثوبیہ کاوش (ایم فل) صدر شعبہ	ایسوسی ایٹ پروفیسر
۲۔ مسز نادیہ وصی (ایم فل)	اسسٹنٹ پروفیسر
۳۔ مسز فریحہ ممتاز	اسسٹنٹ پروفیسر
۴۔ مسز تہمینہ وکیل (ایم فل)	اسسٹنٹ پروفیسر
۵۔ مسز آنسہ تجلّی	لیکچرار
۶۔ مسز حفصہ پرویز (ایم فل)	لیکچرار
۷۔ ڈاکٹر صائمہ خان (پی ایچ ڈی)	لیکچرار

شعبہ فزکس:

۱۔ مسز ریحانہ کوثر (صدر شعبہ)	ایسوسی ایٹ پروفیسر
۲۔ مسز مسرت کوثر	اسسٹنٹ پروفیسر
۳۔ مسز ثمرین ملک	اسسٹنٹ پروفیسر
۴۔ مسز حمیرا یاسمین (ایم فل)	اسسٹنٹ پروفیسر
۵۔ مسز ثمینہ غفور (ایم فل)	لیکچرار

فیکلٹی آف آرٹس

شعبہ انگریزی:

۱۔ مسز شفق السحر (ایم فل) (صدر شعبہ)	ایسوسی ایٹ پروفیسر
۲۔ مسز اقصیٰ سلام	ایسوسی ایٹ پروفیسر
۳۔ مسز فریحہ انجم (ایم فل)	ایسوسی ایٹ پروفیسر
۴۔ مسز سمیرا اسلم (ایم فل)	ایسوسی ایٹ پروفیسر
۵۔ مسز مسرت غلام رسول	ایسوسی ایٹ پروفیسر
۶۔ مسز ناظمہ اطہر (ایم فل)	ایسوسی ایٹ پروفیسر
۷۔ مسز صدف صدیق	ایسوسی ایٹ پروفیسر
۸۔ مسز صائمہ زیدی	اسسٹنٹ پروفیسر
۹۔ مسز اقصیٰ کنول (ایم فل)	اسسٹنٹ پروفیسر
۱۰۔ مسز سعدیہ قریشی (ایم فل)	اسسٹنٹ پروفیسر
۱۱۔ مسز بشریٰ جاوید (ایم فل)	اسسٹنٹ پروفیسر
۱۲۔ مسز حمنہ شہزاد (ایم فل)	لیکچرار

شعبہ اردو:

۱۔ ڈاکٹر حمیرا اکرم (پی ایچ ڈی) صدر شعبہ	اسسٹنٹ پروفیسر
۲۔ مسز عابدہ ارشاد (ایم فل)	اسسٹنٹ پروفیسر
۳۔ ڈاکٹر عامرہ آصف (پی ایچ ڈی)	لیکچرار

شعبہ اسلامیات:

۱۔ مسز غزالہ شاہین (صدر شعبہ)	ایسوسی ایٹ پروفیسر
۲۔ مسز منزہ ظفر (ایم فل)	اسسٹنٹ پروفیسر
۳۔ مس ثانیہ مشتاق	لیکچرار

شعبہ اکنامکس:

۱۔ مسز سعدیہ حمید رحمانی (صدر شعبہ)	پروفیسر
۲۔ ڈاکٹر شاہینہ عمران (پی ایچ ڈی)	ایسوسی ایٹ پروفیسر

شعبہ ایجوکیشن:

۱۔ ڈاکٹر شاہینہ کوثر پی ایچ ڈی (صدر شعبہ) ایسوسی ایٹ پروفیسر
۲۔ ڈاکٹر نصرت نواز پی ایچ ڈی ایسوسی ایٹ پروفیسر
۳۔ مسز سمعیہ رفیق لیکچرار

شعبہ تاریخ(ہسٹری):

۱۔ مسز سیدہ نورین تصدق (ایم فل) ایسوسی ایٹ پروفیسر

شعبہ جغرافیہ:

۱۔ مسز روبینہ کوثر (صدر شعبہ) ایسوسی ایٹ پروفیسر
۲۔ مس لبنیٰ حمید (ایم فل) اسسٹنٹ پروفیسر
۳۔ مسز سمیرا اصفدر (ایم فل) اسسٹنٹ پروفیسر

شعبہ سیاسیات:

۱۔ مسز ذوبیہ بٹ (صدر شعبہ) ایسوسی ایٹ پروفیسر
۲۔ مس عنبرین حنا ایسوسی ایٹ پروفیسر

شعبہ سرائیکی:

۱۔ مسز کُبریٰ صفدر ایم فل (صدر شعبہ) اسسٹنٹ پروفیسر
۲۔ مسز فرخندہ جبین (ایم فل) اسسٹنٹ پروفیسر
۳۔ مسز نوشین منظور (ایم فل) لیکچرار
۴۔ مس فرحانہ شاہین لیکچرار

شعبہ سوشل ورک:

۱۔ مسز انجم نورین (ایم فل) اسسٹنٹ پروفیسر

شعبہ شماریات:

۱۔ مسز مبشرہ فرح (صدر شعبہ) ایسوسی ایٹ پروفیسر
۲۔ مسز معصومہ راحت ایسوسی ایٹ پروفیسر
۳۔ ڈاکٹر حمیرا گل پی ایچ ڈی ایسوسی ایٹ پروفیسر
۴۔ مسز فرحت جبین (ایم فل) اسسٹنٹ پروفیسر

شعبہ عربی:

۱۔ مسز اَسماء گل (ایم فل) لیکچرار

شعبہ فائن آرٹس:

۱۔ مسز زہرہ حفیظ (ایم فل) اسسٹنٹ پروفیسر

شعبہ فزیکل ایجوکیشن:

۱۔ مسز سدرہ ناز لیکچرار

شعبہ کمپیوٹر سائنس:

۱۔ ڈاکٹر سیدہ نائلہ بتول (پی ایچ ڈی) صدر شعبہ اسسٹنٹ پروفیسر
۲۔ مسز عابدہ خان لیکچرار
۳۔ مسز فائزہ گل لیکچرار

شعبہ نفسیات:

۱۔ مسز شازیہ صباحت (صدر شعبہ) ایسوسی ایٹ پروفیسر
۲۔ مسز ناظرہ پروین (ایم فل) اسسٹنٹ پروفیسر

شعبہ مطالعہ پاکستان

۱۔ مسز ملیحہ رحمان (ایم فل) لیکچرار

شعبہ ہوم اکنامکس:

۱۔ مسز فرحانہ یاسمین (صدر شعبہ) ایسوسی ایٹ پروفیسر
۲۔ مسز صبا صفدر اسسٹنٹ پروفیسر
۳۔ مس عُیینہ خاکوانی (ایم فل) اسسٹنٹ پروفیسر

شعبہ لائبریری:

۱۔ مسز طیبہ یاسمین سینئر لائبریرین
۲۔ مسز عالیہ رضوان

غیر تدریسی عملہ

دفتری عملہ:

۱۔ محمد ارشد سپرنٹنڈنٹ
۲۔ محمد خالد حفیظ ایڈمن اسسٹنٹ
۳۔ محمد خالد علی سینئر کلرک
۴۔ حبیب الرحمٰن جونیئر کلرک
۵۔ محمد عثمان جمیل جونیئر کلرک

نائب قاصد:

۱۔ رشید احمد ۲۔ ملازم حسین ۳۔ بشیراں بی بی

گراؤنڈ اسٹاف:

۱۔ محمد فضل ۲۔ عبدالحمید ۳۔ محمد ماجد ۴۔ جنید حسین
۵۔ محمد اعجاز ۶۔ محمد اکبر

چوکیدار:

۱۔ مکھن خان ۲ محمد حنیف

لیبارٹری عملہ

سینئر لیکچرار اسسٹنٹ:

۱۔ مسز نسیم اختر ۲۔ مسز سمیرا یاسمین ۳۔ مسز شہزادی تبسّم

لیبارٹری اٹینڈنٹ:

۱۔ خالی ۲۔ خالی ۳۔ قاری محمد عظیم ۴۔ خالی

لائبریری عملہ

۱۔ لائبریری اسسٹنٹ خالی
۲۔ شہناز کوثر لائبریری اٹنڈنٹ

معلومات :ایسوسی ایٹ ڈگری دو سالہ پروگرام(ADP) اور چار سالہ پروگرام(BS)

ا۔ انٹرمیڈیٹ پاس طالبات ADP دو سالہ پروگرام یا BS چار سالہ پروگرام میں میرٹ کے مطابق داخلہ لے سکتی ہیں۔ ADP سائنس میں داخلہ لینے کیلئے انٹرمیڈیٹ کے سائنس مضامین پاس کرنا لازمی ہوگا۔ رواں سال مندرجہ ذیل مضامین میں BS کے داخلے ہوں گے: (1) BS باٹنی (2) BS کیمسٹری (3) BS فزکس (4) BS شماریات (5) BS اکنامکس (6) BS انگلش (7) BS اردو (8) BS ایجوکیشن (9) BS نفسیات (10) BS سرائیکی

۲۔ BS کا دورانیہ 4 سال ہوگا۔اور پڑھائے جانے والے تمام مضامین کا ذریعہ تعلیم انگریزی ہوگا۔

۳۔ BS پروگرام کی کلاسز اور امتحانات سمسٹر سسٹم کے تحت ہونگے۔ایک سال میں دو سمسٹر ہوں گے۔

۴۔ BS کے واجبات کی ادائیگی سال میں دو مرتبہ ہر سمسٹر کے آغاز میں ہوگی تاہم ہر سمسٹر کی امتحانی فیس یونیورسٹی کے قواعد اور شیڈول کے مطابق الگ وصول کی جائیگی۔

۵۔ BS پروگرام کیلئے ہر سمسٹر کے مطابق اسلامیہ یونیورسٹی کی فراہم کردہ سکیم آف سٹڈیز کے تحت تعلیم دی جائے گی۔

داخلہ کا طریقہ کار

چونکہ انٹرمیڈیٹ اور ڈگری کی سطح پر کالج ھذا بالترتیب ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ بہاولپور اور اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور سے الحاق شدہ ہے اس لئے داخلے کے ضمن میں انہی اداروں کی جاری کردہ ہدایات کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔

ا۔ نظام الاوقات
۲۔ شرائط داخلہ
۳۔ ہدایات برائے تکمیل داخلہ فارم
۴۔ مطلوبہ دستاویزات
۵۔ مضامین کا انتخاب برائے سال سوم
۶۔ دستاویزات کی جانچ پڑتال اور چالان فارم کا اجراء
۷۔ فیس،فنڈز اور واجبات
۸۔ فیس معافی
۹۔ مضامین کا انتخاب برائے سال اول
۱۰۔ تبدیلی مضامین

1۔ نظام الاوقات داخلہ

میٹرک اور انٹر کے نتائج کے اعلان کے بعد ہر سال کالج ھذا میں داخلے شروع ہو جاتے ہیں گورنمنٹ کی جاری کردہ داخلہ پالیسی اور بورڈ یونیورسٹی کے اعلان کردہ شیڈول کی روشنی میں کالج کی داخلہ کمیٹی متعلّقہ اداروں کی ہدایات کے مطابق داخلے کا شیڈول بناتی ہے۔اس نظام الاوقات کو کالج نوٹس بورڈ، قومی اور مقامی اخبارات میں اشتہار اور کالج Web Site کے ذریعے مطلع کیا جاتا ہے جس میں درخواستیں جمع کروانے کی قطعی آخری تاریخ، میرٹ لسٹوں اور واجبات کی ادائیگی کی تاریخ کی تفصیل درج ہوتی ہے۔

2۔ شرائط داخلہ:

ا۔ داخلہ قطعی طور پر میرٹ کے مطابق ہوگا کسی قسم کی سفارش یا دباؤ امیدوار کے حق میں نقصان دہ ثابت ہوگا۔

۲۔ داخلہ فارم ہر لحاظ سے مکمّل ہونا چاہئے۔نامکمّل فارم مسترد شمار ہوں گے۔

۳۔ کالج میں مشروط داخلے نہیں کیے جاتے۔بورڈ/یونیورسٹی سے مکمّل کامیاب قرار پانے والے امیدوار ہی داخلہ لینے کے اہل ہوں گے۔تھرڈ ڈویژن حاصل کرنے والی طالبات کالج ھذا میں داخلے کی حقدار نہ ہوں گی۔

۴۔ کسی غلط بیانی یا حقائق چھپانے کے انکشاف پر کالج انتظامیہ داخلہ منسوخ کرنے کا استحقاق رکھتی ہے۔

۵۔ سال اول میں داخلے کے لئے عمر کی حد 18 سال ہے۔پرنسپل صاحبہ 3 سال کی رعایت دے سکتی ہیں۔5 سال کی رعایت ڈائیرکٹر ایجوکیشن کالجز دے سکتے ہیں۔

۶۔ BS پروگرام میں داخلے یونیورسٹی کی پالیسی کے مطابق ہوں گے۔

۷۔ اسناد کی نقول کسی گزٹیڈ آفیسر سے تصدیق شدہ ہونی چاہئیں۔

۹۔ انٹرویو کے لئے طالبات کا اپنی اصلی دستاویزات کے ہمراہ داخلہ کمیٹی کے سامنے پیش ہونا ضروری ہے۔

۱۰۔ مخصوص نشستوں پر داخلہ فارم کے ساتھ استحقاق کا اصل سرٹیفکیٹ پیش کرنا لازمی ہے۔

۱۱۔ نشستوں کی تقسیم میں حکومت کی تازہ ترین ہدایات پر عمل کیا جاتا ہے۔

۱۲۔ آخری تاریخ وصولی داخلہ فارم کے بعد کوئی فارم قبول نہیں کیا جاتا اور نشستیں مکمّل ہونے پر داخلے بند کر دیئے جاتے ہیں۔

۱۳۔ داخلہ کمیٹی داخلے کی سفارش کرے گی حتمی فیصلہ سربراہِ ادارہ کا ہوگا۔ جسے عدالت میں چیلنج نہیں کیا جا سکتا۔

۱۴۔ داخلہ نہ ملنے کی صورت میں اسناد کی نقول واپس نہ ہوں گی۔

۱۵۔ داخلہ اوپن میرٹ 95%، معذوری کوٹہ 2%، اقلیتی کوٹہ 2%، سپورٹس کوٹہ 1% پر ہوتا ہے۔

نوٹ سپورٹس کوٹہ کا اطلاق صرف آرٹس گروپ پر ہوگا۔

3۔ ہدایات برائے تکمیل داخلہ فارم:

۱۔ فرسٹ ائیر میں داخلے کے لئے حکومت پنجاب کی طرف سے دی گئی ویب سائٹ **www.ocas.punjab.gov.pk** پر آن لائن اپلائی کریں۔ آن لائن فارم کی فیس اکاؤنٹ نمبر **6010097000800010** میں خود بخود جمع ہو جائے گی۔ تاہم کالج سے پراسپیکٹس لے کر فائل کی صورت میں فارم کالج آفس میں مقررہ تاریخ سے پہلے جمع کروانا ضروری ہے اگر کسی طالبہ نے میٹرک فیڈرل بورڈ سے پاس کیا ہو تو کالج سے پراسپیکٹس وصول کر کے دستی فارم جمع کروا سکتی ہے۔

۲۔ جس کلاس (سال اول/سال سوم (**BS**) گروپ آرٹس اور سائنس (پری میڈیکل/پری انجینئرنگ/جنرل سائنس) میں داخلہ مطلوب ہو اس پر (✓) کا نشان لگائیں۔

۳۔ نام اور ولدیت وہی لکھیں جو میٹرک رزلٹ کارڈ/سرٹیفکیٹ پر درج ہو۔ اور **Spelling** بھی میٹرک سرٹیفکیٹ والے ہونے چاہئیں۔

۴۔ سال اول میں داخلے کے لئے میٹرک کا اور سال سوم میں داخلے کیلئے انٹر کا رجسٹریشن نمبر لکھیں۔

۵۔ تاریخ پیدائش میٹرک کے رزلٹ کارڈ/سرٹیفکیٹ کے مطابق صحیح درج کریں۔ اور درخواستوں کی آخری تاریخ وصولی تک کل عمر شمار کریں۔

۶۔ مستقل پتہ، ڈومیسائل/شناختی کارڈ کے مطابق اور موجودہ پتہ (اگر مختلف ہو) واضح کریں فون نمبر بھی درج کریں اور **Whatsapp** نمبر اور **Email** ایڈریس بھی لکھیں۔

۷۔ امیدوار کا اگر شناختی کارڈ نہیں بنا تو ب فارم کا نمبر درج کریں۔

۸۔ امتحانی نتائج میں سال اول کی طالبات میٹرک جبکہ سال سوم کی طالبات میٹرک اور انٹر دونوں کے نمبر و دیگر معلومات لکھیں۔

۹۔ مضامین درج کرنے سے پہلے مضامین کے انتخاب میں دی گئی ہدایات ضرور پڑھیں تا کہ آپ مضامین کے ناموزوں انتخاب سے بچ سکیں۔

۱۰۔ داخلہ فارم میں تصویر کی مختص کردہ جگہ پر ایک تصویر چسپاں کریں جبکہ بقیہ تصاویر فارم کے ساتھ منسلک کریں۔

۱۱۔ آخری تاریخ کے بعد داخلہ فارم وصول نہیں کئے جاتے۔

۱۲۔ اگر کوئی امیدوار بیک وقت آرٹس/سائنس (پری انجینئرنگ/پری میڈیکل) یا مخصوص کوٹہ کیلئے درخواست جمع کروائے گی تو ہر ایک کیلئے الگ الگ فارم جمع کروانا ہوگا۔

۱۳۔ حافظ قرآن امیدواران کو بیس (۲۰) نمبرز زائد دیئے جائیں گے۔ جو میرٹ لسٹ بناتے وقت ان کے حاصل کردہ تعلیمی نمبرات میں جمع کئے جائیں گے (حافظ قرآن کا سرٹیفکیٹ رجسٹرڈ ادارے وفاق المدارس کا ہونا ضروری ہے) تاہم یہ نمبر ڈویژن کے بدلنے میں مددگار نہ ہوں گے۔

۱۴۔ **BS** فزکس، کیمسٹری اور باٹنی میں داخلہ لینے کیلئے **NAT** ٹیسٹ پاس کرنا لازمی ہوگا۔ **BS** کے باقی مضامین میں داخلہ لینے کیلئے اگر اسلامیہ یونیورسٹی نے **NAT** پاس کرنا لازمی قرار دیا تو ان طالبات کیلئے بھی **NAT** پاس کرنا لازمی ہوگا۔

4۔ مطلوبہ دستاویزات:

فارم مکمّل کرنے کے بعد دستاویزات کی مصدقہ کاپیاں داخلہ فارم کے ساتھ لف کریں۔

ا۔ میٹرک/انٹر کا رزلٹ کارڈ	(03)عدد
۲۔ گزشتہ تعلیمی ادارے کے سربراہ کا جاری کردہ کریکٹر سرٹیفکیٹ	(03)عدد
۳۔ ذاتی شناختی کارڈ/ب فارم	(03)عدد
۴۔ ڈاک کے لفافے ٹکٹ اور جوابی پتہ کے ساتھ	(04)عدد

۵۔ کسی دوسرے بورڈ سے میٹرک/انٹر کرنے کی صورت میں متعلّقہ بورڈ/یونیورسٹی کا مائیگریشن/عدم اعتراض کا سرٹیفکیٹ (NOC) اصل سرٹیفکیٹ جمع کرانا ہوگا۔

۶۔ والد کا شناختی کارڈ	(03)عدد
۷۔ مخصوص سیٹوں پر داخلے کیلئے متعلّقہ اتھارٹی کی طرف سے جاری کردہ سرٹیفکیٹ کی کاپی	(03)عدد
۸۔ مساوی قابلیت کا سرٹیفکیٹ (Equivalence Certificate) (اگر درکار ہو)	(03)عدد
۹۔ حفظ سرٹیفکیٹ (حافظہ ہونے کی صورت میں)	(03)عدد
۱۰۔ بی ایس فزکس، کیمسٹری اور باٹنی کے لئے NAT کے امتحان کا پاس سرٹیفکیٹ	(03)عدد
۱۱۔ کرونا ویکسینیشن سرٹیفکیٹ	(03)عدد
۱۲۔ ڈومیسائل سرٹیفکیٹ	(03)عدد
۱۳۔ تصاویر	(04)عدد

(۱) تصاویر نیلے بیک گراؤنڈ کے ساتھ بنوائیں۔ (۲) تصاویر تصدیق شدہ نہ ہوں۔

(۳) ایک تصویر فارم پر مقررہ جگہ پر چسپاں کریں باقی تین تصاویر چھوٹے لفافے میں بند کر کے فارم کے ساتھ پن کے ذریعے منسلک کر دیں۔

(۴) ہر تصویر کے پیچھے اپنا نام اور میٹرک کا رول نمبر ضرور لکھیں۔ (۵) بورڈ میں رجسٹریشن کے لیے ہر طالبہ کی HD کوالٹی تصویر کالج ہذا میں بنوائی جائے گی ہر طالبہ کا تصویر بنوانا ضروری ہے۔ بصورت دیگر داخلہ نہ ہونے کی صورت میں ادارہ ذمہ دار نہ ہوگا۔

۱۴۔ اگر درخواست دہندہ طالبہ نے میٹرک پاس کرنے کے ایک یا دو سال کے بعد فرسٹ ایئر میں داخلہ لینا ہے تو اس کے لیے اوتھ کمشنر کا دستخط شدہ blank سٹامپ پیپر بھی جمع کروانا ہوگا۔

۱۵۔ فائل کے ساتھ فراہم کردہ Health Proforma ہر طالبہ کے لیے فل کرانا اور ڈاکٹر کے دستخط کروا کر واپس کرنا لازمی ہے۔

5۔ اصل دستاویزات کی جانچ پڑتال اور چالان فارم کا اجراء

ا۔ کالج کی داخلہ کمیٹی اپنے اعلان کردہ شیڈول کے مطابق مقرر کردہ تاریخوں میں میرٹ لسٹ کالج نوٹس بورڈ پر چسپاں کریگی اور کالج کی website پر upload کی جائیگی۔

۲۔ کامیاب امیدواران کی اصل دستاویزات کی جانچ پڑتال کی تاریخ کا اعلان بھی میرٹ لسٹ کے ساتھ بورڈ پر چسپاں کر دیا جائے گا۔

۳۔ مقرر کردہ تاریخ پر طالبہ کالج میں اصل دستاویزات کی جانچ پڑتال کروا کر داخلہ فیس کا چالان فارم بنوا سکتی ہے۔

۴۔ فیس چالان بینک آف پنجاب غلہ منڈی برانچ میں اسی روز جمع کروانا ہوگا۔ تاخیر کی صورت میں کالج داخلہ منسوخ کرنے کا حق رکھتا ہے۔

۵۔ بینک چالان پر ہی طالبہ کو کالج رول نمبر جاری ہوتا ہے اور یہ واجبات کی ادائیگی کا واحد ثبوت ہے اسی لئے طالبات بینک کی طرف سے جاری ہونے والی سٹوڈنٹ کاپی چالان کو محفوظ رکھیں۔

6۔ فیس فنڈز اور واجبات:

ا۔ واجبات حکومت کے دیئے گئے شیڈول کے مطابق لئے جاتے ہیں۔

۲۔ کسی بھی طالبہ کو واجبات کی ادائیگی کے بغیر کالج چھوڑنے کی اجازت نہ ہوگی جو طالبہ اپنی مائیگریشن کروانا چاہتی ہے وہ اپنا کیس مکمّل ہونے یا اجازت ملنے تک واجبات ادا کرتی رہے گی۔

۳۔ رجسٹریشن فیس میں بورڈ/یونیورسٹی کے احکام کی روشنی میں تبدیلی ہو سکتی ہے۔

فیس شیڈول کلاس ایف ۔اے /ایف ایس سی/جنرل سائنس

نمبرشمار	فیس مدات	ایف اے	ایف ایس سی پری میڈیکل	ایف ایس سی پری انجینئرنگ	جنرل سائنس/ آئی سی ایس
1	داخلہ فیس	80.00	65.00	65.00	65.00
2	ٹیوشن فیس	600.00	600.00	600.00	600.00
3	جنرل فنڈ	50.00	50.00	50.00	50.00
4	میڈیکل فنڈ	50.00	50.00	50.00	50.00
5	ریڈکراس فنڈ	60.00	60.00	60.00	60.00
6	سائنس بریکج فنڈ	-----	180.00	120.00	120.00
7	ویلفیئر فنڈ	50.00	50.00	50.00	50.00
8	میگزین فنڈ	120.00	120.00	120.00	120.00
9	کالج امتحانات فنڈ	180.00	180.00	180.00	180.00
10	بورڈ رجسٹریشن فیس	1200.00	1200.00	1200.00	1200.00
11	لائبریری سیکیورٹی فیس	500.00	500.00	500.00	500.00
12	کمپیوٹر فیس (کمپیوٹر کی صورت میں)	-----	-----	-----	300.00
13	جرمانہ فنڈ/لیٹ فیس				
14	برقعہ فنڈ	100.00	100.00	100.00	100.00
15	سپورٹس فنڈ	180.00	180.00	180.00	180.00
16	شناختی کارڈ	50.00	50.00	50.00	50.00
17	بورڈ رجسٹریشن فیس	بورڈ رجسٹریشن فیس بورڈ کی مقررہ کردہ شرح کے مطابق وصول کی جائے گی			

اہم نوٹ: (ا) فیس اور فنڈ میں حکومتی ہدایات کی روشنی میں ردوبدل ہوسکتا ہے۔
(۲) آرٹس کی طالبات سے سائنس بریکج فنڈ پریکٹیکل مضمون پڑھنے کی صورت میں وصول کیا جائے گا۔

7۔ فیس معافی:

ا۔ فیس معافی کی خواہش مند طالبات فیس معافی کی درخواست داخلہ فارم کے ساتھ ہی جمع کروائیں۔ کسی گزٹیڈ آفیسر یا علاقہ کے کونسلر کا تصدیق نامہ بھی ساتھ منسلک کریں۔ بعد میں دی گئی درخواست قابل قبول نہیں ہوں گی۔ طالبات مقررہ تاریخ پر انٹرویو کے لئے حاضر ہوں بصورت دیگر فیس معافی کی حقدار نہ ہوں گی۔

۲۔ آمدنی کا سرٹیفکیٹ گزٹیڈ آفیسر/علاقہ کونسلر سے تصدیق شدہ ہو۔

۳۔ طالبات کی کل تعداد کے صرف ۱۰ فیصد کی ٹیوشن فیس معاف کی جاتی ہے۔ ٹیوشن فیس کے علاوہ دیگر واجبات کی ادائیگی ہر طالبہ پر واجب ہے یہ رعایت پورے تعلیمی سیشن کے لئے ہوتی ہے۔

۴۔ جن طالبات کی ٹیوشن فیس معاف نہیں ہوسکتی ان مستحق طالبات کو میرٹ کی بنیاد پر ہلال احمر فنڈ سے مدد دی جاتی ہے۔

۵۔ یتیم طالبات کی پوری ٹیوشن فیس معاف ہوگی بشرطیکہ وہ والد کی وفات کا تصدیق نامہ پیش کریں جو میونسپل کمیٹی سے مل سکتا ہے۔

۶۔ وہ مستحق طالبات جن کی کوئی بہن کالج ھذا میں پڑھتی ہو اور پوری فیس ادا کر رہی ہو تو بہن کی فیس نصف معاف ہوسکتی ہے

۷۔ داخلہ امتحانات میں غیر تسلی بخش کارکردگی، غیر حاضری، غیر قانونی، سیاسی اور تخریبی کاروائیوں میں ملوث ہونے کی صورت میں طالبات سے تمام رعایات ومراعات واپس لے لی جاتی ہیں۔

8۔ انتخاب مضامین (برائے سال اول)

انٹر کی سطح پر مندرجہ ذیل مضامین کے گروپ شامل نصاب ہیں:

ا۔ پری میڈیکل ۲۔ پری انجینئرنگ ۳۔ جنرل سائنس ۴۔ آرٹس گروپ

تمام گروپوں کے لیے مندرجہ ذیل مضامین لازمی ہوں گے:

ا۔ انگریزی ۲۔ اردو ۳۔ اسلامیات لازمی ۴۔ مطالعہ پاکستان

نوٹ: پری میڈیکل، پری انجینئرنگ اور جنرل سائنس گروپ میں داخلے کیلئے میٹرک سائنس گروپ میں فرسٹ ڈویژن ہونا لازمی ہے۔

انتخابی مضامین سائنس گروپ:

FSc پری میڈیکل:		
فزکس	کیمسٹری	بیالوجی

FSc پری انجینئرنگ:		
فزکس	کیمسٹری	ریاضی

انتخابی مضامین جنرل سائنس گروپ: درج ذیل گروپ میں سے ایک گروپ کا انتخاب کریں، گروپ نمبر ضرور لکھیں

گروپ نمبر	گروپ		
۱ـ	فزکس	کمپیوٹر	ریاضی
۲ـ	اکنامکس	کمپیوٹر	ریاضی
۳ـ	اکنامکس	شماریات	ریاضی
۴ـ	شماریات	کمپیوٹر	ریاضی

انتخابی مضامین آرٹس گروپ سال اول:

آرٹس گروپ کی طالبات لازمی مضامین کے علاوہ درج ذیل گروپس میں سے کسی ایک گروپ کا انتخاب کریں گی۔ گروپ کا نمبر ضرور لکھیں۔ (گروپ توڑنے کی اجازت نہیں ہوگی)۔
لسانیات سے مراد انگریزی ادب، اُردو ادب، عربی، سرائیکی اور فارسی ہے)

گروپ نمبر	گروپ		
۱ـ	سوکس	فزیکل ایجوکیشن	لسانیات
۲ـ	سوکس	سوشیالوجی	فزیکل ایجوکیشن
۳ـ	نفسیات	جغرافیہ	ہوم اکنامکس
۴ـ	فائن آرٹس	نفسیات	لسانیات
۵ـ	فائن آرٹس	اسلامیات اختیاری	جغرافیہ
۶ـ	ہسٹری	نفسیات	ایجوکیشن
۷ـ	فزیکل ایجوکیشن	نفسیات	سوشیالوجی
۸ـ	ہسٹری	نفسیات	فزیکل ایجوکیشن
۹ـ	ہسٹری	نفسیات	فائن آرٹس
۱۰ـ	ہسٹری	سوکس	فزیکل ایجوکیشن
۱۱ـ	ہسٹری	اسلامیات اختیاری	ہوم اکنامکس
۱۲ـ	ہوم اکنامکس	اسلامیات اختیاری	لسانیات
۱۳ـ	سوشیالوجی	ایجوکیشن	نفسیات
۱۴ـ	سوشیالوجی	سوکس	ہوم اکنامکس
۱۵ـ	اسلامیات اختیاری	جغرافیہ	ہوم اکنامکس
۱۶ـ	ایجوکیشن	سوکس	لسانیات
۱۷ـ	شماریات	نفسیات	ہوم اکنامکس
۱۸ـ	شماریات	نفسیات	ایجوکیشن
۱۹ـ	شماریات	نفسیات	فائن آرٹس
۲۰ـ	اکنامکس	فائن آرٹس	شماریات
۲۱ـ	اکنامکس	ہوم اکنامکس	لسانیات
۲۲ـ	اکنامکس	فزیکل ایجوکیشن	شماریات
۲۳ـ	اکنامکس	ایجوکیشن	شماریات
۲۴ـ	اکنامکس	فائن آرٹس	لسانیات
۲۵ـ	اکنامکس	فزیکل ایجوکیشن	لسانیات
۲۶ـ	ایجوکیشن	جغرافیہ	سوکس
۲۷ـ	فائن آرٹس	جغرافیہ	اکنامکس
۲۸ـ	فلاسفی	جغرافیہ	اکنامکس
۲۹ـ	ہوم اکنامکس	جغرافیہ	سوکس
۳۰ـ	فلاسفی	لسانیات	سوکس
۳۱ـ	فلاسفی	جغرافیہ	نفسیات
۳۲ـ	شماریات	ایجوکیشن	اسلامیات اختیاری
۳۳ـ	فلاسفی	سوکس	جغرافیہ
۳۴ـ	شماریات	نفسیات	فزیکل ایجوکیشن
۳۵ـ	فلاسفی	اسلامیات اختیاری	لسانیات
۳۶ـ	فلاسفی	اکنامکس	شماریات

9۔ انتخاب مضامین برائے BS چار سالہ پروگرام (سال سوم)

BS پروگرام کے لئے ہر سمسٹر میں اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور کی طرف سے فراہم کردہ سکیم آف سٹڈیز کے مطابق تعلیم دی جائے گی۔

10۔ تبدیلی مضامین:

ا۔ داخلے کے وقت طالبات مضامین کا انتخاب سوچ سمجھ کر کریں ایک مرتبہ مضامین کا انتخاب کر لینے کے بعد ان میں تبدیلی صرف ناگزیر حالات میں کی جا سکتی ہے تاہم کلاسز شروع ہونے کی تاریخ کے ایک ہفتے کے اندر مضمون کی تبدیلی کے لئے انچارج تبدیلی مضامین کو دی گئی درخواست پر غور ہو سکتا ہے۔ درخواست جمع کرانے کے بعد طالبہ کو تبدیلی مضامین فہرست میں اپنے مضمون کی تبدیلی کا اندراج دیکھ کر اطمینان کر لینا چاہئے کیونکہ اس فہرست میں درج شدہ فیصلہ ہی حتمی ہوگا۔ مقررہ وقت کے بعد تبدیلی کی گنجائش نہ ہوگی۔

۲۔ گروپ میں تبدیلی متعلّقہ گروپ کے میرٹ اور Seat دستیاب ہونے سے مشروط ہے جو صرف ناگزیر حالات میں لی جا سکتی ہے۔

۳۔ مقررہ تاریخ ختم ہونے کے بعد مضمون تبدیل کرنے کی صورت میں فیس -/2400 روپے اور گروپ تبدیل کرنے کی صورت میں فیس -/2500 روپے بورڈ آفس میں بذریعہ چالان جمع کروانی پڑے گی۔

وظائف و دیگر مراعات:

کالج میں داخل ہونے والی ہر طالبہ اہلیت کی بنیاد پر وظائف حاصل کر سکتی ہے مثلاً میرٹ سکالرشپ، ویلفیئر فنڈ، مورا سکالرشپ اور پنجاب ایجوکیشن اینڈ ومنٹ فنڈ (PEEF) وغیرہ۔ ضرورت مند طالبات بیت المال کے وظیفہ کے لیے بھی درخواست دے سکتی ہیں۔ علاوہ ازیں ریڈ کراس فنڈ سے بھی طالبات کی مدد کی جاتی ہے۔ BS کی طالبات حکومت پنجاب کی طرف سے جاری کردہ ہونہار سکالرشپ کیلئے بھی Apply کر سکتی ہیں۔ جس کیلئے طالبہ کا ڈومیسائل ہونا ضروری ہے۔

کالج شناختی کارڈ :

انٹر اور ADP کی طالبات کو کالج کا شناختی کارڈ مع تصویر دو سال کے لئے جاری کیا جاتا ہے کارڈ گم ہونے کی صورت میں -/100 روپے جرمانہ ادا کر کے نیا کارڈ ایشو ہوگا۔ طالبہ کے لئے شناختی کارڈ روزانہ اپنے گلے میں پہننا لازمی ہے بصورت دیگر 50 روپے جرمانہ ہوگا۔ امتحانات وظائف رزلٹ کارڈ و سند اور لائبریری سیکیورٹی کے حصول کے لئے شناختی کارڈ ہمراہ رکھنا لازمی ہے۔

نوٹ: طالبات اس کارڈ کو سنبھال کر رکھیں کیونکہ BS سال سوم کے داخلے کے موقع پر یہ کارڈ طالبہ کو انٹرمیڈیٹ کی کالج ھذا کی سابقہ طالبہ ہونے کو ظاہر کرے گا۔

لیبارٹریز :

کالج میں انٹرمیڈیٹ اور بی ایس کی طالبات کے پریکٹیکل نصاب کی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے جدید سامان سے لیس مندرجہ ذیل لیبارٹریز موجود ہیں جہاں تجربہ کار اساتذہ کی زیر نگرانی باقاعدگی سے پریکٹیکل کرائے جاتے ہیں:

1۔ فزکس لیب
2۔ کیمسٹری لیب
3۔ بائیالوجی لیب
4۔ ذوالوجی لیب
5۔ کمپیوٹر لیب

سمارٹ کلاس روم:

جدید دور کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے کالج میں Interactive Board اور ملٹی میڈیا کی سہولت کے ساتھ سمارٹ کلاس روم قائم کیا گیا ہے جہاں انٹرنیٹ کی سہولت بھی موجود ہے۔

کالج حاضری، غیر حاضری اور رخصت کے قواعد

حاضری:

کالج میں حاضری کی پابندی طالبات کے اپنے مفاد میں ہے۔صرف وہ طالبات امتحان دینے کی حقدار ہوں گی جن کی ہر مضمون میں الگ الگ 75 فیصد حاضری ہوگی اوراسی طرح پریکٹیکل مضامین میں 75 فیصد پریکٹیکل کیے ہوں اور کالج کے ملہ ہاٹیسٹ اور امتحانات کے شیڈول کے مطابق طالبہ نے تمام امتحان پاس کئے ہوں۔دوسرے تعلیمی اداروں سے منتقل ہونے والی طالبات کو اپنے سابقہ تعلیمی ادارے کا جاری کردہ حاضریوں کا گوشوارہ بھی لانا ہوگا۔

مطلوبہ تعداد سے کم حاضری کی صورت میں داخلہ روکا جاسکے گا جس کے لیے کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔ایسی طالبات کسی عدالتی کارروائی کی مجاز نہ ہوں گی۔

غیر حاضری اور رخصت کے قواعد:

ا۔ عام رخصت پر جانے سے پہلے درخواست رخصت منظور کروانی ہوگی۔بعداز رخصت دی جانے والی درخواستیں قبول نہ ہوں گی۔

۲۔ تین دن سے زائد بیماری کی صورت میں ایم۔بی۔ایس ڈاکٹر کا میڈیکل سر ٹیفکیٹ درخواست کے ساتھ لگانا ہوگا۔سرٹیفکیٹ دس دن کے لیے ہوگا۔رخصت جاری رکھنے کی صورت میں سرٹیفکیٹ دوبارہ دینا ہوگا۔

۳۔ ایک مہینے میں کل 7 یوم تک مسلسل اور 10 یوم تک غیر مسلسل بغیر رخصت منظور کروائے غیر حاضر رہنے پر نام کالج سے خارج کر دیا جائے گا اوراس کی طلاع طالبات کو ہر ماہ کی دس تاریخ کے بعد بذریعہ کالج نوٹس بورڈ دی جاتی ہے۔اس قانون کا اطلاق صرف انٹرمیڈیٹ کی طالبات پر ہوگا۔

۴۔ ADP اور BS کی طالبات صرف ناگزیر حالات میں رخصت لے سکیں گی کیونکہ سمسٹر سسٹم کے قواعد کے تحت Credit Hours پورے کرنا ضروری ہے بصورت دیگر طالبہ یونیورسٹی امتحان کیلئے نااہل ہوجائیں گی۔انکو 80 فیصد حاضری پوری کرنا ضروری ہے۔ ADP اور BS کی طالبات کو پندرہ یوم میں دو سے زائد چھٹی کرنے کی صورت میں -/100 روپے فی یوم جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔

۵۔ جو طالبہ بغیر درخواست منظور کروائے غیر حاضر ہوگی۔پیریڈ چھوڑے گی یا پریکٹیکل سے غیر حاضر ہوگی اس کو جرمانہ گورنمنٹ کے موجودہ قوانین کے مطابق ہوگا۔

۶۔ ایک مضمون میں نام خارج ہونا کالج سے خارج ہونا تصور ہوگا۔

دوبارہ داخلہ:

ا۔ کسی مہینے غیر حاضر رہنے والی طالبہ نئے مہینے کی 10 تاریخ کے بعد اپنا نام نوٹس بورڈ پر دیکھ کر پرنسپل کی اجازت سے پورے سال میں صرف ایک بار مقرر کردہ فیس ادا کر کے دوبارہ داخلہ لے سکتی ہے۔

۲۔ عدم ادائیگی واجبات کی بنا پر اگر طالبہ کا نام خارج ہوگیا تو پرنسپل کی خصوصی اجازت سے دوبارہ داخلے کی صورت میں مقرر کردہ فیس ادا کرنا ہوگی۔

۳۔ دوبارہ داخلہ ایک ہفتے کے اندر اندر کرانا ہوگا۔

۴۔ رخصت پر ہونے کی صورت میں بھی فیس کی ادائیگی مقررہ تاریخوں میں کرنا ہوگی۔دوبارہ داخلہ صرف سال میں ایک مرتبہ ہوگا۔(ایک بار فرسٹ ائیر میں اور ایک بار سیکنڈ ائیر میں دوبارہ داخلہ ہوسکتا ہے)۔

کالج چھوڑنے کے قواعد:

اگر کوئی طالبہ کالج چھوڑنا چاہے تو اسے ایک درخواست دینی ہوگی جس پر اس کے والد/سرپرست کے دستخط ہونے چاہیں۔اس نے کالج اور ہاسٹل کے تمام واجبات ادا کر دیئے ہوں۔لائبریری سے جاری شدہ کتب واپس کردی ہوں۔ڈی پی ای سے کلیئرنس حاصل کرلی ہو۔سائنس کی طالبہ ہونے کی صورت میں تمام سائنس لیبارٹریز کے انچارج سے کلیئرنس حاصل کرلی ہو۔

جرمانہ اور تادیبی کاروائیاں

۱۔ اگر کوئی طالبہ اپنے پیریڈ میں حاضر ہونے کی بجائے کالج کی حدود سے متّصل علاقے میں بلا مقصد گھومتی ہوئی پائی جائے یا کلاس میں استاد کے لیکچر کی طرف توجہ نہ دے۔

۲۔ کالج کے فرنیچر یا دیگر املاک کو نقصان پہنچاتی ہوئی پائی جائے۔

۳۔ بلا اجازت تختہ سیاہ، اعلان، ناموں یا کالج کی دیواروں پر لکھتی ہوئی یا پوسٹر لگاتی پائی جائے۔

۴۔ استاد کیلئے مخصوص کرسی پر بیٹھی ہوئی یا اپنے اساتذہ سے متعلق طنزیہ واستہزائیہ انداز میں گفتگو کرتی پائی جائے۔

۵۔ تعلیم وتربیتی امور میں استاد کی صریح حکم عدولی کرے۔

۶۔ کالج حدود میں یا کالج سے متّصل علاقے میں گالی گلوچ میں ملوث پائی جائے۔

۷۔ سگریٹ نوشی یا منشیات استعمال کرتی پائی جائے۔

۸۔ کالج حدود کے اندر آتشیں اسلحہ یا دیگر معمولی اسلحہ / سامان لے کر چلے۔ جس سے لڑائی جھگڑے اور فتنہ فساد میں مدد ملتی ہو۔

۹۔ پرنسپل کی اجازت کے بغیر کالج کے نام پر یا کسی بھی اور حوالے سے چندہ یا عطیہ مانگتی پائی جائے۔

۱۰۔ کلاسوں / امتحانات کے بائیکاٹ ہڑتال، جلوس وغیرہ میں ملوث ہو یا دوسروں کو ان مقاصد کے لئے استعمال کرتی یا کراتی پائی جائے۔

۱۱۔ اساتذہ یا کالج کے وقار کے منافی نعرے بازی، اشتہار بازی یا کسی بھی ایسی حرکت میں ملوث ہو یا دوسروں کو اکساتی پائی جائے۔

۱۲۔ بیرونی عناصر کو (خصوصاً اگر وہ کالج انتظامیہ کے لیے ناپسندیدہ ہوں) کالج میں لائے یا ان سے کالج حدود میں میل میلاپ کرے یا گپ شپ کرے۔

۱۳۔ جھوٹ بولے / اساتذہ کو دھوکہ دے / اپنے نام یا دیگر کوائف کو چھپائے یا غلط بیانی کرے یا دوسروں کے متعلق باجود علم کے کوائف چھپائے یا غلط بیانی سے کام لے۔

۱۴۔ داخلہ فارم / درخواست رخصت یا دیگر فارم / درخواست / مسودہ پر اپنے والد، سرپرست یا کسی کے بھی جعلی دستخط کرے یا کرائے۔

۱۵۔ کالج کی طرف سے جاری کردہ شناختی کارڈ اپنے پاس نہ رکھے۔

۱۶۔ کالج کے دفتری یا دیگر عملہ ملازمین سے الجھتی یا جھگڑتی ہوئی پائی جائے۔

۱۷۔ واجبات ادا کیے بغیر کلاس میں دھوکہ دہی سے حاضری دیتی رہے۔

۱۸۔ کمرہ امتحان میں ناجائز ذرائع استعمال کرے یا دوسرے امیدوار کی ناجائز مدد کرے۔

۱۹۔ کسی سیاسی جماعت کے آلہ کار کے طور پر کام کرے اور کالج کی انتظامیہ کیلئے مسائل پیدا کرے۔

۲۰۔ اپنے طالب علم ساتھیوں سے نفرت وتعصّب برتے یا رنگ ونسل وعقیدہ، علاقائی لسانی وگروہی وابستگیوں کی بناء پر یا محض تفریح طبع کے طور پر اپنے ہم مکتب وہم درس ساتھیوں سے بدسلوکی کرے۔

۲۱۔ ان کے علاوہ کسی بھی غیر اخلاقی یا ناشائستہ حرکت کا ارتکاب کرے یا کسی بھی قسم کی عریانی اور فحاشی کی مرتکب ہو۔ تمام اخلاقی امور میں پرنسپل کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

۲۲۔ کالج یونیفارم کے بغیر کالج حدود میں داخل ہو۔

مذکورہ بالا بے قاعدگیوں میں سے کسی ایک یا زیادہ کی مرتکب تادیبی کاروائی کی زد میں آسکتی ہے۔ جو سرزنش، جرمانے یا کالج سے اخراج وغیرہ کی صورت میں ہوسکتی ہے۔ ایسی طالبات کی مشکوک وناپسندیدہ حرکات وسکنات کا اندراج اور تادیبی سزاؤں کا تذکرہ کالج کے کنڈکٹ اور جرمانہ وسزا کے رجسٹر میں بھی کیا جاسکتا ہے۔ ایسی طالبات کو

مخصوص مدت کے لئے زیر مشاہدہ بھی رکھا جا سکتا ہے۔سنگین جرائم کی مرتکب طالبات کے نام بلیک لسٹ رجسٹر میں درج کر دیئے جاتے ہیں۔اور کالج وہاسٹل سے ملنے والی تمام مراعات / عہدوں سے محروم کر دیا جاتا ہے۔ایسی طالبات کو کھیل یا تعلیم سے متعلق کوئی امتیازی سند یا کالج کا اعزازی نشان جاری نہیں کیا جاتا۔اگر پہلے سے اجراء ہو چکا ہو تو اسے کالعدم قرار دیا جا سکتا ہے۔ایسی طالبات کے متعلق ان کے والدین سرپرستوں کو بھی مطلع کیا جاتا ہے۔اگر کوئی طالبہ بلیک لسٹ ہونے پر کالج چھوڑ جائے تو اسے دوبارہ داخلہ نہیں دیا جاتا۔جب تک اس کا نام بلیک لسٹ سے خارج نہ ہو جائے۔کلاس انچارج کسی بے قاعدگی یا حکم عدولی کی مرتکب کسی بھی طالبہ کو کلاس / تجربہ گاہ سے نکال سکتی ہے۔صدر شعبہ ایسی طالبہ کو ایک ہفتہ کے لیے کلاس / تجربہ گاہ سے نکالنے کا مجاز ہے۔لیکن ان تمام سزاؤں کی توثیق پرنسپل سے کرانا ہوگی۔

پرنسپل کالج کونسل کے مشورہ اور سفارش سے کسی بھی طالبہ کا نام کالج سے چھ ماہ تک خارج کر دینے یا اسے زیر مشاہدہ رکھنے کا مجاز ہے۔نیز کالج سے تین سال تک کے اخراج یا غیر معینہ مدت کے لیے اخراج کا فیصلہ کالج کونسل / ڈسپلن کمیٹی کے توسط سے کیا جا سکتا ہے۔کالج کونسل کا فیصلہ حسب ضوابط حتمی ہوتا ہے اور اسے کسی عدالت میں چیلنج نہیں کیا جا سکتا۔

اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور کے انضباطی قوانین ۱۹۸۶ء اور بورڈ کیلنڈر کے مطابق کسی بھی طالبہ کے خلاف پرنسپل / کالج کونسل / ڈسپلن کمیٹی کی جانب سے کارروائی کے لئے معمول کے عدالتی طریقہ کار کو ملحوظ خاطر رکھنا لازم نہیں، نہ کسی طالبہ کو گواہان پر جرح کا حق دینا ضروری ہے حتیٰ کہ رسمی چارج شیٹ کا اجراء بھی لازم نہیں۔پرنسپل / کالج کونسل / ڈسپلن کمیٹی اپنے طور پر مطمئن ہوں کہ کالج کے مفاد میں کسی بھی طالبہ کو مخصوص سزا مثلاً کالج سے غیر معینہ مدت کے لیے اخراج یا جرمانہ یا زیر مشاہدہ رکھنا۔بلیک لسٹ میں نام شامل کرنا۔کالج / تجربہ گاہوں / کھیل کے میدان / کالج کی حدود سے باہر نکالنا وغیرہ ضروری ہے تو وہ اس کے مکمل طور پر مجاز ہیں ایسے کسی فیصلہ کے خلاف طالبہ کو کسی عدالت میں جانے کا حق نہ ہوگا۔

مندرجہ بالا کالج قوانین کی خلاف ورزی کرنے پر طالبات پر جرمانہ یا تادیبی کارروائی یا دونوں کئے جا سکتے ہیں۔

گورنمنٹ کے عائد کردہ جرمانے کی تفصیل :

۱۔	نامکمل یونیفام	-/100 روپے
۲۔	بغیر یونیفارم	-/150 روپے
۳۔	کالج میں کیمرہ، ٹیپ ریکارڈر یا موبائل فون لانے پر	-/1000 روپے

۴۔ یہ اشیاء صرف والدین کی تحریری درخواست پر بمع ID کارڈ کاپی پر والدین ہی کو واپس کی جائیں گی۔

کالج یونیفارم

۱۔ سفید شلوار قمیص کالر یا بین والے گلے اور مکمل آستین کی استعمال کی جا سکتی ہے۔

۲۔ قمیص کھلی فٹنگ کی گھٹنوں تک لمبائی کی ہونی چاہیے۔جس کے دامن پر اپنی کلاس / گروپ کے ڈوپٹے کی ہم رنگ ڈیڑھ انچ کی پٹی لگی ہو کسی قسم کی کڑھائی اور لیس ہرگز استعمال نہ کی جائے۔

۳۔ پاجامہ پہننے کی ہرگز اجازت نہ ہوگی۔

۴۔ بغیر ایڑی کے سیاہ بند جوتے پہنے جائیں۔

۵۔ سردیوں میں سیاہ رنگ کا سادہ سویٹر یا جرسی اور اپنی کلاس کے ڈوپٹے کے رنگ کی شال اوڑھنے کی اجازت ہوگی۔رنگ برنگی شالیں، کڑھائی والی جرسیاں اور سویٹر اور جینز کی جیکٹ استعمال کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔

۶۔ تمام سکارف لینے والی طالبات اپنے دوپٹے کے رنگ کا سکارف لے سکتی ہیں۔ کسی قسم کے پرنٹڈ یا کڑھائی والے سکارف پہننے کی اجازت نہ ہوگی۔

۷۔ ہر کلاس کے دوپٹے کا رنگ ذیل میں دیئے گئے چارٹ میں واضح کر دیا گیا ہے۔ تاہم دوپٹے واش اینڈ ویئر ہونے چاہئیں۔ جالی کا باریک اور ریشمی دوپٹہ پہننے کی اجازت نہ ہوگی۔ دوپٹے کی پٹی بنا کر پہننے کی بجائے دوپٹہ کھول کر لینا ہوگا۔

۸۔ یونیفارم کی خلاف ورزی کرنے والی طالبات کو گورنمنٹ کے قوانین کے مطابق جرمانہ کیا جائے گا۔

۹۔ کالج میں کسی بھی قسم کا میک اپ اور جیولری کا استعمال ممنوع ہے۔

نوٹ: ۱۔ انٹر کی طالبات اپنی کلاس اور گروپ کے مقرر کردہ رنگوں کے مطابق دوپٹے خود خریدیں گی۔ تاہم BS کے یونیفارم کی یکسانیت برقرار رکھنے کیلئے پہلے سمیسٹر میں طالبات یونیفارم کالج سے خریدیں گی۔

۲۔ تمام دوپٹوں کے رنگوں کے نمونہ جات نوٹس بورڈ پر آویزاں ہوں گے۔

مختلف کلاسز کے دوپٹوں اور سکارف کے رنگ

کلاس	گروپ	دوپٹے کا رنگ	سکارف
سال اول	ایف ایس سی جنرل سائنس آرٹس	ہلکا گلابی تربوزی میرون	سیاہ
سال دوم	ایف ایس سی جنرل سائنس آرٹس	آسمانی نیلا فیروزی نیوی بلیو	سیاہ

BS پروگرام	قمیض دوپٹہ	شلوار
انگلش	ٹی پنک	سفید
فزکس	آسمانی نیلا	سفید
سائیکالوجی	Peach کلر	سفید
اردو	انگوری سبز	سفید
کیمسٹری	ڈارک سی گرین	سفید
باٹنی	بے بی پنک	سفید
ایجوکیشن	ہلکا بادامی	سفید
اکنامکس	گرے	سفید

نوٹ: BS کے یونیفارم کی خریداری کی معلومات کیلئے متعلقہ شعبہ کی انچارج سے ضرور رابطہ کریں۔

امتحانات انٹر میڈیٹ کلاسز

۱۔ طالبات کالج کی طرف سے منعقدہ تمام ٹیسٹ پاس کرنے کی پابند ہوں گی۔ بصورت دیگر ان کا داخلہ کالج کی طرف سے سالانہ کی بجائے ضمنی امتحان میں بھیجا جائے گا۔ یہی اصول 75 فیصد سے کم حاضری والی طالبات پر بھی لاگو ہوگا۔

۲۔ سیشن کے دوران دیر سے داخلہ لینے والی اور مائگریشن کروانے والی طالبات پر بھی مندرجہ بالا قواعد لاگو ہوں گے۔ طالبات اس سلسلے میں کسی قسم کی عدالتی کاروائی کی مجاز نہ ہونگی۔

۳۔ طالبات ہر صورت میں مارچ میں ہونے والے Send up ٹسٹ تک کالج آنے کی پابند ہوں گی۔

۴۔ دسمبر اور مارچ کے امتحانات کے بعد والدین اور اساتذہ کی میٹنگ ہوگی۔ جس میں والدہ کی شرکت لازمی ہوگی۔ اس میں طالبات کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے گا۔ تاہم غیر تسلّی بخش کارکردگی کی رپورٹ سیشن کے دوران والدین کو بذریعہ ڈاک بھیجی جا سکتی ہے۔

۵۔ دسمبر اور مارچ کے امتحانات میں غیر حاضر ہونے والی طالبات کو گورنمنٹ کا مقرر کردہ جرمانہ ہوگا۔

۶۔ ناجائز ذرائع استعمال کرنے والی طالبہ کا پرچہ منسوخ کیا جا سکتا ہے اور گورنمنٹ کی مقرر کردہ شرح کے مطابق جرمانہ ہوگا۔

۷۔ کسی بھی طالبہ کو یونیفارم کے بغیر کالج آنے پر پرچہ دینے کی اجازت نہ ہوگی۔

۸۔ امتحانی پرچہ جات کی جوابی کاپیاں طالبات کو دکھائی جا سکتی ہیں۔

شیڈول امتحانات انٹر میڈیٹ کلاسز:

۱۔	پہلا ماہانہ ٹیسٹ	اکتوبر	۲۔	(دسمبر) یا مڈٹرم ٹیسٹ	دسمبر/جنوری
۳۔	(دوسرا) ماہانہ ٹیسٹ	فروری	۴۔	Send up ٹیسٹ	مارچ

BS اور ADP کے امتحانات یونیورسٹی کے مقررہ شیڈول کے مطابق سمیسٹر سسٹم کے تحت ہوں گے۔

کالج بس

کالج میں طالبات کی آمدورفت کے لئے بس کی سہولت موجود ہے۔ بس کی سہولت استعمال کرنے کی خواہشمند طالبہ کو -/2500 روپے مہینہ فیس ادا کرنا ہوگی۔ تین ماہ کی فیس یکمشت وصول کی جائے گی۔ فیس کی وصولی کے بعد طالبہ کو بس کارڈ جاری کیا جائے گا۔ صرف وہی طالبات بس پر سوار ہوسکیں گی جن کے پاس کارڈ ہوگا کارڈ گم ہونے کی صورت میں -/150 روپے جرمانہ ادا کر کے دوبارہ بس کارڈ حاصل کیا جاسکے گا۔ بس کے روٹ کا شیڈول ٹرانسپورٹ آفس کے نوٹس بورڈ پر چسپاں کردیا جائے گا۔ ایسا کوئی سٹاپ منظور نہیں کیا جائے گا جہاں پر طالبات کی تعداد 8 سے کم ہو۔ ٹائم ٹیبل اور طالبات کی تعداد کو پیش نظر رکھتے ہوئے اگر طالبہ کا کارڈ دوسرے ٹرپ کے لئے بنا ہے تو وہ پہلے ٹرپ کے لئے بس انچارج کو مجبور نہ کرے۔

نوٹ: (۱) بس فیس میں کسی صورت کمی نہ کی جائے گی۔ (۲) بس استعمال کرنے والی طالبات کی تعداد کم ہونے کی صورت میں بس فیس میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔
(۳) ڈیزل کی قیمت بہت زیادہ بڑھنے کی وجہ سے بس فیس میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

ہم نصابی سرگرمیاں:

طالبات کی مذہبی، ادبی، سماجی اور ثقافتی سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لیے مختلف انجمنیں قائم ہیں۔ جو کہ طالبات اپنی اساتذہ کی زیرِ نگرانی چلاتی ہیں تاکہ ان کی صلاحیتیں اجاگر ہوں۔ کالج میں مندرجہ ذیل انجمنیں ہیں:

۱۔ بزمِ اسلامیات ۲۔ بزمِ اُردو ۳۔ بزمِ انگریزی ۴۔ نظریہ پاکستان سوسائٹی

کھیلیں:

کالج ہذا میں کھیلوں کے لیے کُشادہ میدان ہیں جن میں طالبات کے لیے ہاکی، نیٹ بال، والی بال، اتھلیٹکس، کرکٹ اور بیڈمنٹن کھیلنے کے لیے ہر سہولت میسر ہے۔

۱۔ کالج میں ہر سال سالانہ کھیلوں کے مقابلوں کا اہتمام کیا جاتا ہے اور HED کے تحت سٹاف اور طالبات کے کھیلوں کے مقابلے کروائے جاتے ہیں۔

۲۔ بورڈ/یونیورسٹی کے تحت ہونے والے مقابلوں میں شرکت کیلئے طالبات کی ٹیموں کو والدین کی اجازت سے بھیجا جاتا ہے۔

کالج میگزین:

طالبات کی ادبی اور تحریری صلاحیتوں کی نشوونما اور فروغ کیلئے کالج ہذا کا رسالہ ''عروج'' سالانہ شائع کرنے کا اہتمام کیا جاتا ہے جو سال دوم اور BS کی طالبات کو بلا معاوضہ دیا جاتا ہے۔

کالج کینٹین:

کالج میں کینٹین کی سہولت موجود ہے جہاں سے طالبات اشیائے خورد و نوش، مشروبات اور سٹیشنری مقررہ نرخوں پر حاصل کرسکتی ہیں۔ کینٹین سے متعلق کسی قسم کی شکایت کینٹین انچارج سے کی جاسکتی ہیں ہاسٹل کی طالبات کیلئے جنرل سٹور اشیاء بھی دستیاب ہوتی ہیں۔ فروخت ہونیوالی اشیاء کے معیار اور نرخ کی نگرانی کینٹین کمیٹی کرتی ہے

کالج ڈسپنسری:

کالج میں طالبات کے لیے ایک ڈسپنسری قائم کی گئی ہے جہاں سے بوقت ضرورت طالبات کو فوری طبی امداد اور ادویات فراہم کی جاتی ہیں۔

لائبریری

کالج میں ایک لائبریری موجود ہے جس میں تقریباً بارہ ہزار کتب موجود ہیں کالج ھٰذا کی طالبات کو نصابی کتب کے علاوہ وسیع مطالعہ کے لئے مختلف مضامین کی کتب فراہم کی جاتی ہیں جن میں حوالہ جاتی کتب اور انسائیکلوپیڈیا شامل ہیں لائبریری کالج اوقات میں کھلی رہتی ہے۔ کتب ایشو کروانے کے لئے ہر کلاس کی طالبات کو ایک عدد لائبریری کارڈ جاری کیا جاتا ہے جس کے ذریعے طالبہ اپنی کلاس کے لئے مقررہ دن کتاب ایشو کروا سکتی ہے۔ طالبہ کتاب کو چودہ دن مطالعے کے لئے رکھ سکتی ہے۔ اس کے بعد کتاب لائبریری میں واپس جمع کروانی ہوگی۔ جدید دور کے تقاضوں کے مطابق لائبریری میں طالبات کو مطالعے میں آسانی کیلئے کمپیوٹرز اور انٹرنیٹ کی سہولت بھی مہیا کی گئی ہے۔

لائبریری استعمال کے قواعد و ضوابط

۱۔ ہر طالبہ کو خاموشی اور نظم وضبط کے ساتھ لائبریری استعمال کرنے کا پورا حق حاصل ہے۔

۲۔ طالبات صرف فارغ اوقات میں لائبریری آئیں۔ کلاس چھوڑ کر لائبریری میں بیٹھنا سختی سے منع ہے۔

۳۔ طالبات داخلہ کے بعد پندرہ دنوں کے اندر داخلہ رسید دکھا کر لائبریری کارڈ وصول کر سکتے ہیں۔

۴۔ ہر طالبہ صرف اپنے کارڈ پر ہی کتاب جاری کروا سکتی ہے۔ دوسری طالبہ کا کارڈ استعمال کرنے کی کوشش کی صورت میں بھاری جرمانہ عائد کیا جائے گا۔

۵۔ کتاب چودہ دنوں کے لئے جاری کی جاتی ہے اگر مزید ضرورت ہو تو دوبارہ جاری کرائیں۔ تاخیر سے کتاب واپس کرنے پر دس روپیہ یومیہ جرمانہ وصول کیا جائے گا۔

۶۔ ایک وقت میں دو سے زیادہ کتابیں جاری نہیں کی جائیں گی۔

۷۔ اخبارات، میگزین اور حوالہ جاتی کتب صرف لائبریری میں مطالعے کے لئے ہوتی ہیں، وہ کسی بھی صورت میں جاری نہیں کی جاسکتیں۔

۸۔ کتاب پھٹ جانے یا گم ہو جانے کی صورت میں نئی کتاب یا اس کی قیمت کی پانچ گنا رقم ادا کرنا ہوگی۔

۹۔ کالج کی حدود میں موبائل لانا سختی سے منع ہے جبکہ لائبریری میں اس کا استعمال سنگین جرم ہے۔ خلاف ورزی کرنے والی طالبات کو کالج سے خارج کر دیا جائے گا۔

۱۰۔ لائبریری میں شور کرنے یا لائبریری کلرک سے الجھنے کی صورت میں پراکٹوریل بورڈ تادیبی کاروائی کرسکتا ہے۔

۱۱۔ رسائل و اخبارات کے تراشے لینا جرم ہے، ایسا کرنے والی طالبات پر بھاری جرمانہ عائد ہو سکتا ہے۔

۱۲۔ بغیر لائبریری کلیئرنس کے رول نمبر سلپس جاری نہیں کی جاتیں۔ کلیئرنس کے وقت ایشو کارڈ پیش کرنا لازم ہوگا اور سیکیورٹی کے حصول کے لیے طالبات یہ کارڈ جمع کروانے کی پابند ہوں گی۔

زر ضمانت لائبریری

۱۔ بورڈ یونیورسٹی کے سالانہ امتحانات کے نتائج آنے کے فوراً بعد لائبریری سیکیورٹی فارم کالج سے لئے جاسکتے ہیں۔

۲۔ ہر کلاس کی طالبات کو زر ضمانت کی واپسی مخصوص شیڈول کے مطابق ہوتی ہے۔ جس کی اطلاع بذریعہ کالج نوٹس بورڈ کر دی جاتی ہے۔ اگر بارہ ماہ تک زر ضمانت واپس نہ لی گئی تو یہ رقم بحق کالج ھٰذا گورنمنٹ کے قانون کے مطابق ضبط ہو جائے گی۔

کالج ہاسٹل

کالج سے منسلک طالبات کیلئے ایک اقامت گاہ ہے۔ جہاں گنجائش کے مطابق طالبات کے قیام کا بندوبست کیا گیا ہے۔ ہاسٹل میں داخلہ کی خواہش مند طالبات کی تعداد گنجائش سے تجاوز کرنے کی صورت میں داخلہ قابلیت اور صلاحیت کی بنا پر ہوگا۔

کالج کی اقامت گاہ/ہاسٹل کے قواعد:

۱۔ شادی شدہ طالبہ ہاسٹل میں داخلہ نہیں لے سکے گی۔

۲۔ ہاسٹل میں داخلہ صرف میرٹ کی بنیاد پر ہوگا تاہم ضلع بہاولپور کی رہائشی امیدواروں کو ترجیح دی جائیگی تاہم ہاسٹل میں گنجائش کی صورت میں دیگر اضلاع کی رہائشی امیدواران پر غور کیا جا سکتا ہے۔

۳۔ ہاسٹل کا فارم الگ دستیاب ہوگا۔

۴۔ ہاسٹل میں داخلہ انٹرویو لینے کے بعد میرٹ پر کیا جائے گا۔

۵۔ ہاسٹل میں داخل ہو جانے کے بعد طالبہ کو پرنسپل صاحبہ/وارڈن کو اطلاع کرنی ہوگی۔

۶۔ پہلے سے رہائش پذیر طالبات سے تعاون کرنا ہوگا اور ہاسٹل کے قوانین کی پابندی کرنا ہوگی۔

۷۔ موسم کے مطابق بستر اور ذاتی ضروریات کا سامان ہمراہ لانا ہوگا۔ (پلیٹ دو عدد، گلاس، جگ، چمچ وغیرہ) نیز موسم کے مطابق کپڑے اور یونیفارم ہمراہ لانا ہوگا۔

۸۔ طالبات کو بجلی کا ہیٹر، ٹیپ ریکارڈر، کیمرہ اور موبائل فون رکھنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ خلاف ورزی پر طالبہ کو ہاسٹل سے نکال دیا جائے گا۔

۹۔ تمام رہائشی طالبات کو ہر روز صبح نماز فجر کے وقت بیدار ہونا ہوگا۔

۱۰۔ تمام طالبات مقررہ اوقات پر ڈائننگ ہال میں کھانا اکٹھا کھایا کریں گی۔ کمروں میں کھانا لے جانے کی اجازت نہ ہوگی۔

۱۱۔ دوپہر کا وقت خاموشی سے گزارنا ہوگا۔ شام کے وقت کھیلنا اور سیر کرنا ضروری ہے۔

۱۲۔ غیر اسلامی، مذہبی و سیاسی بحث و مباحثہ کی اجازت نہ ہوگی۔

۱۳۔ رات کو کھانا کھانے کے بعد دو گھنٹے مطالعہ کرنا لازمی ہوگا۔

۱۴۔ سونے کا وقت رات گیارہ بجے مقرر ہے۔

۱۵۔ طالبات کے ہاسٹل فارم پر جن ملاقاتیوں کے نام درج ہیں ان کو طالبات سے ہفتے کے روز شام کے وقت اور اتوار کے روز صبح کے وقت ملاقات کی سہولت میسر ہوگی۔ اوقات موسم گرما 8:00 بجے صبح تا 5:00 بجے شام اور موسم سرما 9:00 بجے صبح تا 4:00 بجے شام ہونگے۔ اوقات ملاقات کا خیال نہ رکھنے والے لواحقین شکایت کرنے میں حق بجانب نہ ہوں گے۔ ہفتہ اور اتوار کے علاوہ کسی بھی دن ملاقات کی اجازت نہ ہوگی۔

۱۶۔ طالبات کے ہاسٹل فارم پر جن ملاقاتیوں کے نام درج ہوں گے۔ اس کے علاوہ کسی سے ملاقات کی ہرگز اجازت نہ ہوگی۔ خلاف ورزی کرنے والی طالبہ کا نام ہاسٹل سے خارج کر دیا جائے گا۔

۱۷۔ فارم کے ساتھ وزیٹرز کے شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی ضروری لگانا ہوگی اور نمونہ کے دستخط لگانا بھی ضروری ہیں۔

۱۸۔ وزیٹرز سے ملاقات صرف کالج گراؤنڈ میں ہوگی۔ یہی ضابطہ خواتین اور بچوں پر بھی لاگو ہوگا۔ وزیٹرز کو کمروں میں لے جانے پر پابندی ہوگی۔

۱۹۔ ہاسٹل فارم پر والدین/سرپرست کو طالبہ کے ہاسٹل سے آنے جانے اور سفر کرنے کا طریقہ کار لکھنا ہوگا۔

۲۰۔ کالج ہاسٹل صرف وارڈن کی اجازت سے چھوڑا جاسکتا ہے ۔

۲۱۔ گھر سے واپس آنے والی طالبات شام پانچ بجے سے پہلے ہاسٹل پہنچ جائیں۔اس کے بعد انہیں گیٹ سے ہی واپس کر دیا جائے گا۔

۲۲۔ طالبات خط و کتابت بذریعہ وارڈن کر سکیں گی ۔

۲۳۔ طالبہ کو پندرہ دن میں صرف ایک بار گھر جانے کی اجازت ہوگی اور صرف ان کے ہمراہ جن کی اجازت والدین کی طرف سے ہوگی۔طالبہ کو شام 4:00 بجے سے پہلے ہاسٹل سے لے جانا ضروری ہوگا۔

۲۴۔ ویک اینڈ کے ساتھ بلاوجہ کالج اور ہاسٹل سے ایک ہفتہ سے زیادہ غیر حاضر رہنے کی صورت میں ہاسٹل اور کالج سے نام خارج کر دیا جائے گا۔

۲۵۔ ڈے سکالر طالبات کو ہاسٹل کے اندر لے جانا منع ہے ۔

۲۶۔ اگر ہاسٹل کی طالبات کو کوئی شکایت ہو تو اس سلسلے میں ہاسٹل وارڈن سے ملیں۔اگر وارڈن اس کا تدارک نہ کر سکے تو وارڈن کی اجازت سے پرنسپل صاحبہ سے ملاقات کریں۔

۲۷۔ ہاسٹل کی ریگولر طالبات کو اپنی میس فیس مکمل جمع کرانا ہوگی۔طالبہ کے غیر حاضر ہونے کی صورت میں میس فیس میں کوئی رعایت نہ ہوگی۔

۲۸۔ ایسے مواقع جبکہ کالج چھٹیوں کی صورت میں بند ہو رہا ہو تو والدین کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اپنی بچیوں کو 4 بجے شام سے قبل لے جائیں۔بعد میں ادارہ ذمہ دار نہ ہوگا۔

۲۹۔ میس فیس ہر ماہ کی سات تاریخ سے قبل جمع کرانی ہوگی۔لیٹ جمع کرانے کی صورت میں پچاس روپے یومیہ جرمانہ ہوگا۔قوانین کی خلاف ورزی کرنے والی طالبہ کو کالج/ہاسٹل کمیٹی کے سامنے اپنی صفائی پیش کرنے کا پورا موقع دیا جائے گا۔کالج/ہاسٹل کونسل کا فیصلہ حتمی ہوگا۔اسے کسی بھی عدالت وادارہ میں چیلنج نہیں کیا جا سکے گا۔شکایت سنگین ہونے کی صورت میں طالبہ کو کالج سے نکالا بھی جاسکتا ہے۔

میس فیس چارٹ

میس فیس	-/7000 روپے ماہانہ	سرونٹ چارجز	-/12000 روپے سالانہ
سوئی گیس وبجلی چارجز	-/20000 روپے سالانہ	ہوسٹل سیکورٹی تمام کلاسز	-/1000 روپے قابل واپسی
متفرق فیس	-/4000 روپے سالانہ	کل اخراجات انٹر کلاسز سالانہ	-/44240 روپے
رینٹ	-/240 روپے سالانہ	کل اخراجات ڈگری کلاسز سالانہ	-/44240 روپے

نوٹ: ☆ انٹرمیڈیٹ طالبات کو سالانہ فیس کل -/44240 روپے یکمشت ادا کرنا ہوگی۔

☆ ڈگری کلاسز کی طالبات کو -/22240 روپے پہلے سمسٹر کے ساتھ اور -/22000 روپے دوسرے سمسٹر کے ساتھ ادا کریں گی۔

☆ میس فیس ماہانہ -/7000 روپے ادا کرنی ہوگی۔

کامیابیاں اور اعزازات:

کالج میں منعقدہ فلاحی، انقلابی، علمی وادبی پروگرام، تربیتی وآ گاہی سیمینار، کھیل اور سپورٹس اور مختلف کامیابیوں میں ملنے والے اعزازات اور پوزیشنز کے ساتھ امتحانات میں ملنے والی نمایاں کامیابیاں اس ادارے کو شہر کا ایک بڑا ادارہ ثابت کرتی ہیں۔ گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی تمام بی ایس مضامین اور انٹرمیڈیٹ کا رزلٹ بورڈ اور یونیورسٹی کے رزلٹ سے بہتر رہے۔ یہ نتائج طالبات کی عمومی قابلیت کے مقابلے میں اساتذہ کی خصوصی محنت کے تناظر سے ادارے اور والدین کے لیے تسلی بخش ہیں۔ طالبات کی تربیت کے لیے کالج میں ہم نصابی سرگرمیوں کا اہتمام نہایت ذمہ داری سے کیا جاتا ہے، جس میں مضمون نویسی، مباحثہ، تقاریر، قرأت ونعت گوئی اور پینٹنگ کے مقابلہ جات کے ساتھ ساتھ یومِ آزادی، یومِ پاکستان، یومِ اقبال، یومِ قائداعظم، یومِ سرسیّد، خواتین کا عالمی دن، برسی نواب صادق خان پنجم جیسی تقریبات شامل ہیں۔ ان کے علاوہ سالانہ سپورٹس ڈے، سالانہ میلادالنبی ﷺ کی مجلس اور سالانہ فن فیئر بھی طالبات کی ذہنی اور فکری بالیدگی کے لیے منعقد کرائے جاتے ہیں۔

ان تمام سرگرمیوں میں طالبات بھرپور طریقے سے شرکت کرتی ہیں اور اسی بنا پر ضلعی اور ڈویژنل لیول مقابلہ جات میں عموماً پہلی یا دوسری پوزیشنز اور انعامات حاصل کرتی ہیں۔ مثلاً گزشتہ سال محکمہ اوقاف کی طرف سے جامع مسجد الصادق بہاول پور میں ضلع بھر کی طالبات کے مابین منعقد کردہ ''مقابلہ قرأت'' میں کالج ہذا کی طالبہ حافظہ حمید نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ ''یومِ سیاہ کشمیر'' کے حوالے سے ضلع بھر کے کالجز کے مابین Painting Competition میں کالج ہذا کی دو طالبات نے دوسری اور تیسری پوزیشن لی۔ Yough Engagement Programme کے تحت کرائے گئے ڈسٹرکٹ لیول کے پوسٹر کے مقابلہ جات میں کالج کی طالبہ نے دوم پوزیشن حاصل کی۔ اسی طرح Flower Exhibition Competition کے دیگر کالجز کے ساتھ مقابلے میں گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین دبئی محل روڈ بہاول پور کو اول پوزیشن کا حق دار قرار دیا گیا۔ Anti-corruption Awareness Activities کے تحت منعقدہ مقابلہ جات میں ڈسٹرکٹ لیول اور ڈویژنل لیول کے انگریزی تقریری مقابلے میں کالجِ ہذا کی طالبہ نے پہلی پوزیشن حاصل کی اور HED South Punjab کے تحت منعقدہ ڈسٹرکٹ لیول پر مقابلۂ مضمون نویسی میں بھی ہماری طالبہ نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔

اسی طرح کھیلوں کے حوالے سے بھی اس سال تیسرے HED سپورٹس ٹورنامنٹ کے ڈسٹرکٹ لیول مقابلہ جات میں کالج نے ہاکی، کرکٹ، بیڈمنٹن اور اتھلیٹکس میں فرسٹ اور فٹ بال، باسکٹ بال اور ٹیبل ٹینس میں سیکنڈ پوزیشن حاصل کی۔ اسی طرح ڈویژنل لیول مقابلہ جات میں ہاکی اور اتھلیٹکس میں فرسٹ اور کرکٹ اور بیڈمنٹن میں سیکنڈ پوزیشن حاصل کی۔

الحمدللہ! حکامِ بالا کا اس ادارے پر اعتماد اس قدر زیادہ ہے کہ بہاولپور ڈسٹرکٹ بھر کے تمام خواتین کالجز میں سے کالجِ ہذا کو MDCAT اور ECAT کی کلاسز کے اجراء کے لیے منتخب کیا گیا، جہاں آج یہ کلاسز باقاعدگی سے ہو رہی ہیں۔

داخلہ فارم برائے انٹر میڈیٹ سال اول

گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین

(دبئ محل روڈ) بہاولپور

نوٹ:

۱۔ تصاویر نیلے بیک گراؤنڈ (کوالٹیHD) کے ساتھ بنوائیں۔

۲۔ تصاویر تصدیق شدہ نہ ہوں

۳۔ ایک تصویر فارم پر مقررہ جگہ پر چسپاں کریں باقی تین تصاویر چھوٹے لفافے میں بند کر کے فارم کے ساتھ پن کے ذریعے منسلک کردیں۔

۴۔ ہر تصویر کے پیچھے اپنا نام اور میٹرک کا رول نمبر ضرور لکھیں۔

سال اول	میڈیکل	نان میڈیکل	جنرل سائنس	آرٹس

نوٹ: کیا آپ کسی مخصوص سیٹ کے داخلے کی خواہش مند ہیں؟ ہاں / نہیں مخصوص سیٹ ____ معذور ☐ سپورٹس ☐ اقلیت ☐

اوپن میرٹ اور مخصوص سیٹ کے داخلے کیلئے الگ الگ فارم جمع کروائیں

- مضامین جو آپ اختیار کرنا چاہتی ہیں (I) اردو ____ (ii) انگلش ____ (iii) قرآن + اسلامیات لازمی ____
  گروپ نمبر ____ (iv) ____ (v) ____ (vi) ____
- نام امیدوار (اُردو حروف میں) ____ جنس: عورت ☐ ٹرانس جینڈر ☐
- نام امیدوار (انگریزی حروف میں) ____
- نام والد (اردو حروف میں) ____ والد حیات ہاں / نہیں
- نام والد (انگریزی حروف میں) ____
- تاریخ پیدائش اُمیدوار ____ مذہب ____ پیشہ والد / سرپرست ____ عہدہ برائے سرکاری ملازمین ____
- آمدنی والد / سرپرست ____ والد کا فون نمبر ____ Whatsapp #: ____
- گھر کا مستقل پتہ ____ Email: ____
- رہائش کا عارضی پتہ ____
- حافظہ ہاں ☐ نہیں ☐ • کرونا ویکسین ہاں ☐ نہیں ☐ سنگل ڈوز ☐ ڈبل ڈوز ☐ کوئی نہیں ☐

امتحان پاس شدہ	سال	رول نمبر	حاصل کردہ نمبر	کل نمبر	ڈویژن	مضامین	بورڈ جہاں سے پاس کیا	ادارے کا نام	NOC
میٹرک						سائنس ☐ آرٹس ☐			ہاں/نہیں

۶۔ میٹرک رجسٹریشن نمبر ____

میں ____ **اقرار کرتی ہوں** کہ میں کالج کے تمام قوانین کو تسلیم کرتی ہوں۔ وقت پر اپنی فیس ادا کروں گی۔ کلاسوں اور دیگر تقریبات کی پابند رہوں گی۔ میں مضامین اختیار کرنے اور دوسرے معاملے میں خود ذمہ دار ہوں گی۔ مارچ کے مہینے تک کالج آ کر 75 فیصد حاضری کو یقینی بناؤں گی۔ خلاف ورزی کی صورت میں کالج کی طرف سے دی گئی کسی بھی سزا کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی مجاز نہیں ہوں

دستخط والد یا سرپرست ____ دستخط امیدوار ____

سرٹیفکیٹ منسلکہ تصدیق شدہ: (۱) میٹرک رزلٹ کارڈ ۳ عدد (۲) ب فارم / شناختی کارڈ کی کاپی ۳ عدد (۳) والد / سرپرست کے شناختی کارڈ کی مصدقہ کاپی (۴) تصاویر ۴ عدد (۵) دوسرے بورڈ سے آنے والی طالبات کا اصل NOC ایک عدد (٦) کریکٹر سرٹیفکیٹ ایک عدد (۷) کھیلوں کے سرٹیفکیٹ (اگر کوئی ہیں) (۸) ہوسٹل داخلہ فارم (بمعہ وزیٹر فارم) (۹) چار عدد ڈاک کے لفافے بھی ساتھ لگائیں جن پر گھر کا ایڈریس لکھا ہو (۱۰) وفاق المدارس کا سرٹیفکیٹ (برائے حافظہ) (۱۱) Death سرٹیفکیٹ والد (برائے یتیم طالبہ) (۱۲) ڈومیسائل سرٹیفکیٹ (۱۳) کرونا ویکسین سرٹیفکیٹ

ہوسٹل میں داخلہ لینا ہے

ہاں ☐ نہیں ☐

دستخط داخلہ کمیٹی ____

پرنسپل گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین
(دبئ محل روڈ) بہاولپور

فارم رجسٹر اندراج نمبر ____ مورخہ ____ وصول پایا ____

گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین (دبئ محل روڈ) بہاولپور فون: 062-9330187

داخلہ فارم برائے سال سوم (BS-ADP)

گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین

(دبئی محل روڈ) بہاولپور

نوٹ:
۱۔ تصاویر نیلے بیک گراؤنڈ (کوالٹی HD) کے ساتھ بنوائیں۔
۲۔ تصاویر تصدیق شدہ نہ ہوں
۳۔ ایک تصویر فارم پر مقررہ جگہ پر چسپاں کریں باقی تین تصاویر چھوٹے لفافے میں بند کر کے فارم کے ساتھ پن کے ذریعے منسلک کر دیں۔
۴۔ ہر تصویر کے پیچھے اپنا نام اور میٹرک کا رول نمبر ضرور لکھیں۔

سال سوم	آرٹس ADPA	سائنس ADPS	BS ________

نوٹ: کیا آپ کسی مخصوص سیٹ کے داخلے کی خواہش مند ہیں؟ ہاں ☐ نہیں ☐ مخصوص سیٹ ☐ معذور ☐ سپورٹس ☐ اقلیت ☐

اوپن میرٹ اور مخصوص سیٹ کیلئے الگ الگ فارم جمع کرائیں۔

- نام امیدوار (اُردو حروف میں) ____________ جنس: عورت ☐ ٹرانس جینڈر ☐
- نام امیدوار (انگریزی حروف میں) ____________
- نام والد (اردو حروف میں) ____________ والد حیات ہاں ☐ نہیں ☐
- نام والد (انگریزی حروف میں) ____________ مذہب ____________
- تاریخ پیدائش اُمیدوار ____________ پیشہ والد/سرپرست ____________ عہدہ برائے سرکاری ملازمین ____________
- آمدنی والد/سرپرست ____________ والد کا فون نمبر ____________ Whatsapp #: ____________
- گھر کا مستقل پتہ ____________ Email: ____________
- رہائش کا عارضی پتہ ____________
- حافظہ ہاں ☐ نہیں ☐
- کرونا ویکسین ہاں ☐ نہیں ☐ سنگل ڈوز ☐ ڈبل ڈوز ☐ کوئی نہیں ☐

امتحان پاس شدہ	سال	رول نمبر	رجسٹریشن نمبر	کل نمبر	حاصل کردہ نمبر	ڈویژن	مضامین	بورڈ جہاں سے پاس کیا	ادارے کا نام	NOC
انٹرمیڈیٹ							سائنس ☐ آرٹس ☐			ہاں/نہیں

میں ____________ **اقرار کرتی ہوں** کہ میں کالج کے تمام قوانین کو تسلیم کرتی ہوں۔ وقت پر اپنی فیس ادا کروں گی۔ کلاسوں اور دیگر تقریبات میں پابندی سے شرکت کروں گی۔ میں مضامین اختیار کرنے اور دوسرے معاملے میں خود ذمہ دار ہوں گی۔ خلاف ورزی کی صورت میں کالج کی طرف سے دی گئی کسی بھی سزا کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی مجاز نہیں ہوں۔

دستخط والد یا سرپرست ____________ دستخط امیدوار ____________

سرٹیفکیٹ منسلکہ تصدیق شدہ: (۱) میٹرک رزلٹ کارڈ ۳ عدد (۲) ب فارم/شناختی کارڈ کی کاپی ۳ عدد (۳) والد/سرپرست کے شناختی کارڈ کی مصدقہ کاپی (۴) تصاویر ۴ عدد (۵) دوسرے بورڈ سے آنے والی طالبات کا اصل NOC ایک عدد (۶) کریکٹر سرٹیفکیٹ ایک عدد (۷) کھیلوں کے سرٹیفکیٹ (اگر کوئی ہیں) (۸) ہوسٹل داخلہ فارم (بمعہ وزیٹر فارم) (۹) چار عدد ڈاک کے لفافے بھی ساتھ لگائیں جن پر گھر کا ایڈریس لکھا ہو (۱۰) وفاق المدارس کا سرٹیفکیٹ (برائے حافظہ) (۱۱) Death سرٹیفکیٹ والد (برائے یتیم طالبہ) (۱۲) ڈومیسائل سرٹیفکیٹ (۱۳) کرونا ویکسین سرٹیفکیٹ

ہوسٹل میں داخلہ لینا ہے
ہاں ☐ نہیں ☐

دستخط داخلہ کمیٹی ____________

پرنسپل گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین
(دبئی محل روڈ) بہاولپور

فارم رجسٹر اندراج نمبر ____ مورخہ ____ وصول پایا ____

گورنمنٹ گریجویٹ کالج برائے خواتین (دبئی محل روڈ) بہاولپور فون: 062-9330187

Government Graduate College for Women
Dubai Mahal Road, Bahawalpur

The Vision:

The College has a vision of a bright future and an ultimate desire for the well being and intellectual growth of the daughters of nation. This esteemed institution has a dream to provide the society with capable and confident young women who have been trained and taught by the very cream of the most well wishing mentors of south Punjab.

The Mission:

The mission of the College is to prepare the girl child for the trials and challenges of practical life by furnishing her with the weapons of knowledge and awareness. The 52 percent population of Pakistan deserves the privilege of narrative that makes them realize their own worth in the upcoming era of technology and progress. We, here at our institute, offer not only uniform education to the privileged and the marginalised simultaneously but also teach the young women how to work hard, nourish hope, dream big and act accordingly to make sure those dreams come true.

The Goals

The goal of the institute is to provide educational programs and services that inculcate the Islamic Values of justice, patience and faith in the students to achieve their goals to meet the needs of a diverse society. The college offers different programs for the students leading them to various fulfilling pursuits like Medical, Engineering, IT, Social Sciences and Arts and Humanities to name a few. The Institute is working for a goal of educating the girls so that they may achieve their personal dreams through the goals they set for themselves and be the productive citizens of the Society.

Govt Graduate College for Women

Dubai Mahal Road, Bahawalpur
Phone: 062-9330187
www.gdcwdmr.edu.pk

PROSPECTUS 2025-26

GENERAL HEALTH PROFILING OF STUDENTS

GOVT. GRADUATE COLLEGE FOR WOMEN

Dubai Mahal Road, Bahawalpur
Session : 2024-25

1. Personal Information:

i.	Roll No	
ii.	Name	
iii.	Father Name	
iv.	CNIC/B Form Number	
v.	Gender	
vi	Age & Date of Birth	
vii	Class	
viii	Contact Number of Parents	

2. Basic Medical History:

i.	Overall General Physical Health on Appearance	
ii.	Height	
iii.	Weight	
iv.	Blood Pressure	
v.	Temperature	
vi	Pulse Rate	
vii	Blood Group	

3. General Mental Health:

i.	History of Smoking/any other substance/drug abuse	Yes / No	If yes, then explain
ii.	Habit of rubbing away/bunking routine classes	Yes / No	If yes, then explain
iii.	Social Media Post/other pointers of interest towards substances / drug abuse e.g. tattoos, stickers on vehicle / books etc.	Yes / No	If yes, then explain
iv.	A decline in academic Performance / physical activity	Yes / No	If yes, then explain

Stamp and Signature of Principal ______________________

Stamp and Signature of Medical Officer / Health Officer ______________________

نوٹ: Health Performa میڈیکل آفیسر سے تصدیق کروانا ضروری ہے۔

بغیر تصدیق کے داخلہ فارم جمع نہیں کیا جائے گا۔